

اودھ ریڈرس

تعلیم المبتدی حصہ دوم

بنابر درجہ پنجم

حسب الحکم

مسٹر ایم کر اس صاحب بہادر ایم اے

انسپکٹر مدارس اودھ حلقہ دوم

بترتیم جدید

بالمبتدی ویکم

مطبع نامی منشی نوکشور واقع لکھنؤ میں سیائی چھپی

ماہ جولائی ۱۸۹۹ء

قیمت فی جلد ۲/-

# فہرست مضامین تعلیم المبتدی حصہ دوم

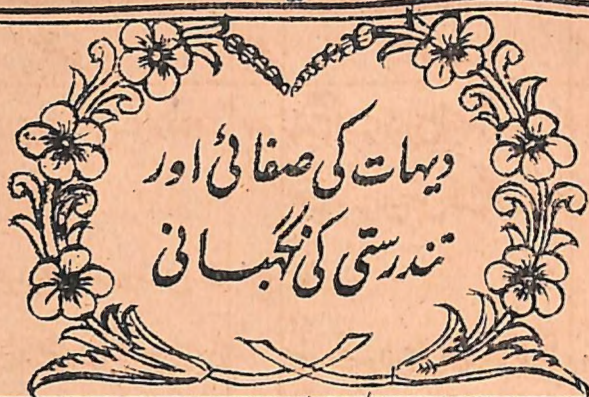
صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۹	گیا رھوان سبق دُخانی جاکر بیان میں	۱۱	ایسا چھ صاف تلفظ اور اسکے عیوب کی
۳۰	یار رھوان سبق چھوٹی الایچی اور جوز		ہدایت
	کے بیان میں	۱۳	پہلا سبق تصویر کھ مکھ معطر اور انکے اوصاف
۳۲	تیسرے رھوان سبق فلزات کے بیان میں		کے بیان میں -
۳۳	چودھواں سبق بقیہ بیان فلزات	۱۴	دوسرا سبق صفائی کے بیان میں -
۳۴	پندرھواں سبق شکل زمین کے بیان میں	۱۶	تیسرا سبق کھنڈر کے بیان میں -
۳۵	سولھواں سبق بھائی بہن کی گفتگو	۱۷	چوتھا سبق راجہ پورا اور سکندر کے بیانیں
۳۸	سترھواں سبق بقیہ بھائی بہن کی گفتگو	۱۹	پانچواں سبق سکندر کی مراجعت کے بیان میں
۳۹	اٹھارھواں سبق روٹی کے بیان میں	۲۰	چھٹا سبق پٹھن کے بیان میں -
۴۱	انیسواں سبق اکبر بادشاہ کے بیان میں	۲۲	ساتواں سبق حکم کے بیان میں -
۴۳	بیسواں سبق گھوڑے کے بیان میں	۲۴	آٹھواں سبق بقیہ بیان حکم کا -
۴۴	اکھنڈواں سبق اونٹ کے بیان میں	۲۶	نواں سبق ریل گاڑی کے بیان میں
۴۶	بائیسواں سبق روزین کی کھنکھ کی	۲۸	دسواں سبق بربر کے بیان میں



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	بیان میں۔		کے حقون کے بیان میں
۶۱	اکیسواں سبق کلچ کے	۴۹	تیسواں سبق ہندوستان کی شکل
	بیان میں۔		اور عرض و طول کے بیان میں۔
۶۲	تیسواں سبق اودھ کے حاکموں کے	۵۱	چوبیسواں سبق ہندوستان کی وسعت
	بیان میں۔		اور آبادی کے بیان میں۔
۶۴	تیسواں سبق سلطنت اودھ کے	۵۲	پچیسواں سبق ہندوستان کے
	بیان میں۔		پہاڑوں کے بیان میں۔
۶۶	چوبیسواں سبق محمد علی شاہ وغیرہ	۵۳	چھبیسواں سبق گڑ کے بیان میں۔
	کے بیان میں۔	۵۴	ستائیسواں سبق آفتاب کا بیان۔
۶۷	تیسواں سبق راجپوتوں کی جڑ	۵۶	اتھارنویسواں سبق دیانت دار کی
	کے بیان میں۔		حکایت میں۔
۶۹	چھبیسواں سبق ہندوستان کے	۵۷	اکیسواں سبق صوبہ اودھ کے
	گھوڑوں کے بیان میں۔		بیان میں
۷۱	ستائیسواں سبق ہاتھی کے بیان میں۔	۶۰	تیسواں سبق داچنی اور لوگ کے

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۸۳	پینتالیسواں سبق اقصیٰ سفر کلبس صاحب کا	۷۲	اڑتیسواں سبق ہاتھی کے اوصاف
۸۵	چھیالیسواں سبق ملک انگلستان کا		کے بیان میں۔
	بیان۔	۷۴	اٹتالیسواں سبق ہندوستان کے
۸۷	سینتالیسواں سبق اقصیٰ سفر ملک انگلستان		نذہبوں اور پیشوں کے بیان میں۔
۸۹	اڑتالیسواں سبق گھڑی کا بیان	۷۵	چالیسواں سبق ہندوستان کی تجارت
۹۱	اچھاسواں سبق شہر لندن کے		اور بندروں کے بیان میں۔
	بیان میں۔	۷۶	اکتالیسواں سبق ہندوستان کی
۹۳	پچاسواں سبق لندن کے رشتوں		دھوا کے بیان میں۔
	اور مکانات شاہی اور گرجوں اور	۷۷	بیالیسواں سبق ہندوستان کی
	پلون اور شفا خانوں کے بیان میں۔		پیداوار یون کے بیان میں۔
۹۷	نظم۔	۸۰	تینتالیسواں سبق ابرو و برق کے
۱۰۷	فرہنگ کتاب تعلیم المبتدی حصہ دوم		بیان میں۔
	ترتیب حروف تہجی۔	۸۲	چوالیسواں سبق کلبس صاحب کے
			بیان میں۔





## دیہات کی صفائی اور تندرستی کی نگہبانی

اس بات کا پورا یقین ہو گیا ہے کہ تپ اور جوڑی اور بھینہ اور دست  
اور مڑوڑا وغیرہ کاروگ جو سدا ہندوستان میں ہوا کرتا ہے وہ دیہات میں  
اس سبب سے بہت ہوتا رہتا ہے اور جانوں کا نقصان ہو جایا کرتا ہے  
کہ یہاں کے رہنے والے صفائی اور تندرستی کی نگہبانی کے قاعدوں پر  
بالکل دل نہیں دیتے ہیں اسلئے سرکار کو اب منظور یہ ہے کہ لوگوں کو اس پر  
کام سے خبر داری اور ہوشیاری حاصل ہو جاوے اور انکو یہ بات سناوے  
کہ گائون کے رہنے والوں کی تندرستی کے کام میں بہتری اور ترقی ہونے  
کے لئے انکو کونسی تدبیریں کرنی چاہئیں جس میں خود انھیں کے چین اور  
آرام اور تن بدن کا زور اور طاقت اور عمر بڑھنے کا سبب ہو اور انکے  
لڑکے بڑے بھی جنم بھر اپنی تندرستی اور سلامتی کے ساتھ رہیں سہیں۔

اسی واسطے سرکار نے صاحب کسٹمر مہتمم صفائی اور تندرستی کو یہ حکم بھیجا کہ  
 کچھ مختصر قاعدے خوبصورت اور سلیس بنی میں اس کام کے لئے بنادیں کہ دیہات  
 میں تندرستی کی نگہبانی اور خبرداری کے لئے کون کونسی تدبیریں کرنی ضروری  
 اس واسطے یہ نیچے لکھے ہوئے قاعدے بنائے گئے ہیں اور سرکار نے یہ قاعدے  
 دیہات کے لکھیا اور سرداروں کو بانٹ دینے کا حکم نرا اس فرض سے دے دیا  
 کہ کل عالم کا بھلا ہو اور ان قاعدوں کی مدد سے ہندوستانوں کی تندرستی  
 کی حالت میں اور سلامتی کی نگہبانی میں خوب ترقی ہو جاوے۔

تھوڑے سے قاعدے دیہات کی صفائی

اور تندرستی کی نگہبانی کے واسطے

مطلب سرکار کا یہ ہے کہ ہندوستان کے دیہات میں ان دو کاموں

کی درستی بخوبی ہو جاوے۔

پہلے۔ آدمیوں کے دم لینے کی ہوا کا بگاڑ دور کرنا۔

دوسرے۔ پینے کے پانی کی درستی اور تدبیر۔

کیونکہ یاد رکھنا چاہیے اکثر تمام روگ جنسے آدمی اپنے بڑھاپے سے

پہلے ہی مر جاتا کرتے ہیں ہوا کے بگاڑ یا پانی بگڑ جانے سے پیدا ہوتے ہیں۔



## ہوا کی درستی کے قاعدے

مناسب ہے کہ گائون مین یا اسکے آس پاس کسی طرح کا غلیظ اور  
کوڑا اور میلارہنے نہ پاوے کیونکہ یہ چیزیں سوکھ کر ہوا کے ساتھ اُڑ جاتی  
ہیں اور ہوا میں نہ ہر پیدا کر دیتی ہیں اور پھر جسمیں بھی خود آدمیوں کا  
غلیظ کہ اُس سے بس اسی وقت سلامتی اور اُسی حالت میں خیریت ہے  
جب وہ زمین کے اندر گاڑ دیا جائے پس یہ بات نہایت ضروری ہے  
کیونکہ اس میں کچھ شبہ نہیں ہے کہ جو بیمار ہیضہ اور دست و غیرہ آنتوں کی  
بیماریوں میں پھنس گیا ہو اس کا غلیظ اگر ہوا میں کھلا ہو اس کو کھتا رہے  
تو وہ نہ ہر پیدا کر دیتا ہے اور یہ نہ ہر دوسرے بھلے چنگے آدمیوں کو بھی  
روگی بنا دیتا ہے اسلئے اگر ایسا ہو سکے کہ زمین میں نالیان ہاتھ بھر  
گہری کھود کر اُسی کے اندر پاخانہ پھرا کرین اور سوکھی ہوئی مٹی چا  
انگل ہر روز بلا ناغہ اُس غلیظ پر ڈال دیا کرین تو بہت ہی اچھا  
کام ہو۔

۲۔ یاد رکھنا چاہئے کہ ہر ایک ایسی چیز جو غلیظ یا میلی یا بدبودار ہو  
مرے ہوئے جانور یا مارے ہوئے جانوروں کے غلیظ اور نکلے اور ناپاک

گڑھے اور ٹرے ہوئے میوے یا گوشت یا زکریاں وغیرہ ان سب کو بھی زمین ہی کے اندر گاڑ دینا واجب ہے ہوا میں انکو سوکھ جانے دینا نہایت کھٹکے کی جگہ اور خراب کام ہے اور بڑے نقصان کا گھر ہے۔

۳۔ مکانوں کے اندر اور آس پاس جو چھوٹے چھوٹے گڑھے زمین میں ہو جایا کرتے ہیں ان گڑھوں کو بھی مٹی سے خوب پاٹ دینا چاہئے کیونکہ برسات کا جو میلہ پانی ان میں جا کر جمع ہو جاتا ہے جسوقت سوکھتا ہے ہوا میں زہر پیدا کر کے تپ اور جوڑی کا روگ پھیلاتا ہے جو بڑے بڑے خندق یا گڑھے پائے نہ جاسکیں انکو پاک اور صاف رکھنا ہی بہتر ہے اور انکے کنارے خوب ڈھالو اور صاف اور برابر کر دیئے جائیں۔

۴۔ اسی واسطے راستے اور بازار بھی برابر اور سخت رکھنے چاہئیں حسین برسات کا پانی بستی کے باہر تالابوں میں بہ جایا کرے اور جہاں ضرورت ہو وہاں پانی کا راستہ تالابوں تک کاٹ دیا جاوے۔

۵۔ کسی جگہ گہری نالیان نہیں رہنی چاہئیں کیونکہ ان میں کچھ جمع ہو کر کالی پڑ جاتی ہے اور جسوقت سوکھتی ہے تو ہوا میں اسکے زہر کے اثر ہونے سے نہایت نقصان پہنچتا ہے اسی تمام کچھ اور پربو کی چیزیں زمین میں



کاڑ دینی چاہئیں۔

- ۶۔ دیہاتیوں کی کھاد کے ڈھیر جہاں تک بن پئے رہنے کے مکانون سے دور رکھے جاویں اور پانی پینے کے کنوؤں کے آس پاس انکو کبھی نہیں کھنا چاہئے۔
- ۷۔ دستور ہے کہ ایک جگہ میں بہت سے آدمی جمع ہو جانے کے بدلیکے دم سے ہوا میں زہر پیدا ہو جاتا ہے اسلئے واجب ہے کہ انکے واسطے تازی ہو بہت یاد دہان کیا کرے پس نہایت مناسب ہے کہ دیہات میں بازار اور گلی کو چھ ضرورت کے لائق بنوڑے اور سیدھے رکھے جاویں اور کوئی آدمی بازار یا گلی کی زمین داب کر دیو آٹھانے پاوے اور نہ کوئی ایسی دیوار بنالیوے کہ جس سے اسکے پڑوسیوں کی ہواڑک جاوے اور مکانون کا بہت پاس پاس اور گھنا ہونا بھی نہیں چاہئے۔
- ۸۔ اگر مکان اور انگنائی اور گلیوں میں ہمیشہ جھاڑو دیجاوے اور کوڑا اٹھا اٹھا کر کھاد کے ڈھیر دن پر پھونچا دیا جاوے تو دیہات کی ہوا بہت پاک صاف رہا کرے اور گاؤں میں بڑے بڑے درختوں سے بھی ہوا کی صفائی ہو جایا کرکئی جین جگہ کوئی میدان کھلا ہو وہاں ایسے درختوں کا لگا دینا مناسب ہے۔
- ۹۔ (سفر کے لئے یہ بات بہت مناسب ہے کہ جس کنوین کا پانی گاؤں میں

سب سے اچھا دھو سونے سے کاپانی پینے کے کام میں آتا ہے۔

۱۰۔ پانی پینے کے کنوئین کی ہمیشہ مرمت رکھنی چاہیئے اور اس کا چبوترہ یعنی جگت و دفٹ اونچا ہونا چاہیئے۔

۱۱۔ کسی آدمی کو یہ اجازت نہ دے کہ پانی پینے کے کنوئین نہایت پرے دھویا کھانا بچا کے برتن بنائے۔

۱۲۔ تمام دیہات کے لوگوں کو یہ چاہ دلائی جائے کہ اچھے کنوئین کا پانی پیا کریں اور مٹی کے لیے جب قدر چاہیں کنوئین سے پانی لیں لیکن سب سے اچھا اس بات کی ہدایت خبردار کی گئی ہے۔

کہ چھیل یا تالا بنو کا پانی نہ پینے کیونکہ انہیں تباہ و برباد پید کرنے والا زہر ہوتا ہے۔

۱۳۔ پانی کے کنوئین کے آس پاس تمام زمین پاک صاف رکھنی چاہیئے اور اسپر اچھی طرح سے جھاڑ بھی دیجاوے اور ہر طرح کی کوشش کیجاوے کہ جسمیں کنوئین کے اندر کوئی مٹی چیر نہ جا پاوے اور خصوصاً زمین کے اوپر کا یا نکاس کا پانی جسمیں مٹی نہ پید اگر نہ کیا جائے۔

رہتا ہے نہ کرنے پاوے پس اس واسطے چبوترہ یعنی جگت کا بنالینا بہت ضرور ہے۔

۱۴۔ اگر کسی گاؤں کے اندر کوئی بیماری غیر معمولی پیدا ہو جاوے تو اس گاؤں کے مکھیا کو چاہیئے کہ ترت اسکی اطلاع صاحب کلاں بہادر کو کر دے جسمیں اس عہدہ دار کو جو تندرستی کی نگہبانی کے لئے سرکار سے مقرر ہے خبر ہو پونچے اور وہ ہدایت نفع بخشی

سے اس گاؤں میں جا کر لوگوں کی جان بچانے میں بخوبی کوشش کرے۔





خدا کا شکر ہے کہ کتاب تعلیم المبتدی حصہ دوم بعض سالوں ہندی  
اور کتب انگریزی سے انتخاب کر کے آسان زبان میں جسکا سمجھنا لڑکوں کو  
زیادہ دشوار نہ ہو ترتیب دی گئی اور اب بار دیگر بہت سے سبق جمع فرما  
ہندوستان بھی اس میں ایسا دیکھے گئے۔

مدرسوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ لڑکوں کے صاف پڑھنے اور تلفظ پر خیال  
رکھیں اور عیوب مفصلہ ذیل کی عادت ہرگز نہ ہونے دیں۔

۱۔ ہنسنا۔

۲۔ ایک لفظ کا دوبارہ پڑھنا۔

۳۔ ناک میں پڑھنا یعنی غنقا کر۔

۴۔ الٹا الٹا کر پڑھنا۔

۵۔ بہت جلد پڑھنا جسکو پڑھنے والا آپ ہی سمجھے

عبارت میں جن فون کو چھوڑ جانا یا لچھ اور کا ۶

اور پڑھ جانا۔

راگ کی طرح گا کر پڑھنا۔ ۷

جو مقام ٹھہرنے کا ہو وہاں نہ ٹھہرنا اور ۸

جہاں نہیں ہے وہاں ٹھہرنا۔

جس طرح صاف صاف باتیں کرتے ہیں یہی سطح پڑھا بھی کریں۔ مدرسہ کو

چاہیے کہ سبق پڑھانے کے بعد لفظوں کے معنی لڑکوں سے پوچھا کریں اور

جسکو معلوم نہ ہو اسکو لفظ کا مادہ بتا کر معنی بتاویں اور انکے مرادف بھی

خوب سمجھاویں اور ہر ایک لفظ جتنے معنوں کے لیے مستعمل ہو سب بتاویں

مثلاً پہونچا زور پہونچے یہ دونوں لفظ مختلف معنوں میں مستعمل ہیں ایسے الفاظ

کے دونوں معنی بتا کر جو اس مقام کے واسطے خاص ہوں انکو بتاویں اور روزمرہ

کی گفتگو میں لڑکوں کے تلفظ کو صحیح کرتے رہیں اس کتاب میں جانوروں کی

حکایات اور کچھ کیفیت قواعد اردو اور جغرافیہ کی لکھی گئی ہے تاکہ لڑکوں کا جی

پڑھنے میں لگے صحت اور درستی تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے لئے اور معنی بتانے کے

لئے نمبر دو تاکہ لڑکوں کا دل اور شوق بڑھے۔ تلفظ کی صحت کا بہت ہی خیال رکھو



جہاں اضافت ہو اسکا خیال رکھنا چاہیے اور لڑکے پڑھنے میں اضافت کا خیال رکھیں۔

یہ ملاح سبق ملکہ معظمہ کے اوصاف میں



اے لڑکے یہ تصویر ملکہ معظمہ کی ہے یہ ملک انگلنڈ اور ہندوستان کی بادشاہ اور انکی ہم سب عیت ہیں ملکہ معظمہ کی خوبیاں اور تعریفیں بیان سے باہر ہیں جو عمدہ باتیں کہ مان باپ اپنی اولاد اور خاوند اپنی بی بی میں اور اولاد اپنے مان باپ میں

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ نمبر ایکٹ سے چار رنگ کے معنی لڑکوں کو سہل لفظوں میں بتاؤ اور جو کوئی لفظ انکی سمجھ کے موافق نہ ملے تو انکو مثال اور بیان سے اسکا مطلب سمجھاؤ اور لفظیں پھر جب اور کسی سبق میں آویں تو پھر انکے معنی پر چھو۔ مثال کے طور پر دو تین ذکر انکے عدل اور انصاف کے اور رعایا کے پیسوں کے اگر جانتے ہو تو لڑکوں سے بیان کرو اور آگے کے سبقوں میں جن لفظوں پر نمبر لگائے ہیں انکے معنی بتاؤ اور مطلب سمجھاؤ۔

چاہتے ہیں سب انہیں موجود ہیں۔ ۱۴۔ پانچ لکھ نام میں انکی مان اور ۱۲۔ دسمبر لکھ نام  
میں انکے شوہر نے انتقال فرمایا۔ اگرچہ ان جادوئون کا غم تمام ملک کو حد سے زیادہ  
ہوا مگر ملک مدد کو ایسا صدمہ ہوا کہ اکثر کیلے رہنا پسند فرماتی ہیں پھر بھی عدل  
اور انصاف میں ذرا فرق نہیں ہے۔ رعایا کو ایسے عادل اور مہربان بادشاہ کو  
دل سے دعا دینا واجب ہے جسکے عدل و انصاف سے ایک عالم میں امن و چین ہے  
دوسرا سبق صفائی کے بیان میں

پاک صاف رہنے سے بدن کو طاقت و ذہن کو تیزی دل کو خوشی حاصل رہتی ہے  
مان باپ کو لازم ہے کہ بچپن سے اپنی اولاد کو پاک صاف رکھیں اور کپڑے موٹے

### ہدایت برائے مدرسین

الفاظ نمبر ایک سے نو تک کے معنی اگر کون کو سہل لفظوں میں بتاؤ اور جو کوئی لفظ انکی سمجھ کے  
موافق نہ ملے تو انکو مثال اور بیان سے اسکا مطلب سمجھاؤ اور یفطین پھر جب اور کسی سبق میں  
آوین تو پھر انکے معنی پوچھو۔ مثال کے طور پر دو تین فکر انکے عدل اور انصاف کے اور رعایا کے  
چین کے اگر جانتے ہو تو لڑکوں سے بیان کرو اور آگے کے سبقوں میں جن لفظوں پر نمبر  
لگا دیئے ہیں انکے معنی بتاؤ اور مطلب سمجھاؤ۔ علاوہ اس سبق کے میلارہنے کی بُرائی  
اور صفائی کے فائدے بیان کرو۔ اور مثالوں سے مطلب اسکا اور اثر سبق کا  
لڑکوں کے ذہن میں جاؤ۔



یا مہین جیسے میسر ہوں صاف کر کے پہنایا کریں میلہ کچھلا نہ دین صفائی  
کے سبب بچے بیماریوں سے بچتے ہیں اور ذہن تیز ہوتا ہے اور تیز آجاتی ہے  
اور ہمیشہ وہی عادت رہتی ہے۔

لڑکوں کو خود بھی اس کا خیال چاہیے کہ صفائی میں سستی نہ کریں اور اپنے  
کپڑے اور بدن صاف رکھیں۔ کیونکہ میلے کچیلے لڑکوں کو میزدار لوگ پاس  
بیٹھنے نہیں دیتے اور سب لوگ انکو حقیر سمجھتے ہیں پس لڑکوں کو لازم ہے  
کہ ہر روز صبح ہاتھ منہ دھو یا کریں اور سواکھ سے منہ صاف کیا کریں اور  
خدا کا شکر کریں اور صاف کپڑے پہن کر مدرسے جایا کریں۔

صفائی سے تم ہو گے ہر دل عزیز	صفائی سے آئیگی تمکو تیشہ
لباس و مکان بستر و جسم کی	صفائی سے بہتر نہیں کوئی چیز

### ہدایت برائے مدرسین

حسن لفظوں پر نبہ لگے ہیں انکے معنی پوچھو اور تباؤ۔ لڑکے شعر موزون  
پڑھیں اور صاف پڑھیں اور تلفظ درست ہو ان سب کا خیال رکھو فقرہ صاف  
صاف پڑھاؤ۔ اور ہر فقرے کے بعد جہاں نشان وقف (-) بنا ہے انکو ٹھہر کر  
سانس لینے کی عادت ڈالو۔

## تیسرا سبق سکندر کے بیان میں

سکندر فلیقوس باو شاہ مقدونیہ واقع ریاست یونان کا بیٹا تھا۔ ۳۵۶ برس  
 قبل حضرت عیسیٰ کے پیدا ہوا۔ ۲۰ برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا اسنے اپنی عقل مندی سے  
 یونان کی سب خود سر ریاستوں کو تابع کر لیا۔ ۳۲۳ برس قبل حضرت عیسیٰ  
 علیہ السلام کے وہ تین ہزار پیادے اور پانچ ہزار سوار لیکر ایشیا میں آیا۔  
 اور شام و روم و بابل و ایشیائے کوچک و مصر و فارس کے ملک فتح کیے۔ ۳۲۵  
 برس قبل حضرت عیسیٰ کے ہندوستان کے ارانے سے دریائے سندھ پر آیا اس  
 زمانے میں ہندوستان کے بہت چھوٹے چھوٹے حصے تھے یعنی صرف شمال میں  
 ایک سواٹھارہ ریاستیں تھیں۔ سکندر نے پہلے ان راجاؤں کے پاس  
 وکیل بھیج کر کہا کہ وہ تابعداری قبول کریں۔ بعد اسکے ایک لاکھ بیس ہزار  
 فوج سے دریائے سندھ پار ہو کر ہندوستان میں داخل ہوا یہاں تک کوئی راجا

## ہدایت برائے مدرسین

جن بظنون پر نبر لگے ہیں انکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ لک اور شمار اور دریاؤں کے نام جو  
 اس سبق میں لکھے ہیں انکو نقشہ میں دکھاؤ۔ اگر نقشہ نہ ہو تو بتاؤ کہ یہ مقامات دنیا کے کس  
 ملک میں اور کہاں ہیں۔ سنہ عیسوی اور سمت کا فرق بتاؤ۔



اسکے مقابلہ پر نہیں آیا۔ اور سندھ کے مشرقی کنارے پر ایک شاہزادہ عالی شان  
تیسرا لڑ نام نے جسکا ملک سندھ سے جھیل تک تھا سکندر کی اطاعت قبول کی  
چوتھا سبق راجہ پورا اور سکندر کے بیان میں

جب سکندر آگے بڑھا تو ہشتنا پورا اور دہلی کے مشرق سمت کا راجہ جسکا نام  
پورا تھا بڑی فوج لیکر دریائے جھیل کے کنارے پر جسکا پاٹ بہت بڑا تھا مقابلہ کر آیا  
اور ہاتھیوں کی ایسی قطار باندھ دی کہ سکندر کو پار اترنا ممکن نہوا۔ پھر سکندر نے  
پانچ گوس اتر کی طرف ایک جزیرہ دریافت کر کے گیارہ ہزار بہادر فوج کے  
ساتھ برسات کی اندھیری رات میں اس پار اتر گیا۔ تب بھی راجہ کو یہ دھوکا ہوا  
کہ سکندر کے کچھ ہی آدمی ادھر آگے ہیں۔ مگر جب اسکا بڑا بیٹا مقابلہ میں آکر مارا  
گیا تب اسکو سکندر کے آلے کا یقین ہو گیا۔ اور خود چار ہزار سوار اور دس ہزار  
پیادے چھتری قوم کے لیکر دجوا ایسی لڑائی کے کرتب سے واقف نہ تھے

### ہدایت برائے مدرسین

جن غفلتوں پر غبر لگے ہیں انکے معنی پوچھو اور بتاؤ نقتے میں وہ ملک جہان کا سکندر  
رہنے والا تھا۔ اور جدھر سے وہ آیا دکھاؤ ہندوستان کی حدیں نقتے میں دکھاؤ۔  
بتاؤ جزیرہ کسکو کہتے ہیں یعنی دار الفاطحہ کے جزیرہ لگے ہیں معنی بتاؤ اور مطلب سمجھاؤ  
حفظ اور فقروں کے الگ الگ پڑھنے کا خیال رکھو۔

کہ سکندر سے بہادر سردار کی لڑی بھڑی جنگ آزمودہ فوج کے دھاوے کا  
سامنا کر سکتے (مقابلہ کیا۔ بعد بڑی لڑائی کے راجہ کی فوج بھاگی مگر راجہ بہت  
دیر تک لڑتا رہا اگرچہ وہ خود بھی زخمی ہوا اور اس کے دو بیٹے مارے گئے آخر  
کو راجہ نے اطاعت قبول کی۔ پھر بھی سکندر نے اپنی عادت کے موافق  
راجہ پور کی بڑی عورت اور تو قیر کی اور اس کا ملک اور کچھ اپنی طرف سے زیادہ  
کر کے اس کو دے دیا۔ راجہ بھی ہمیشہ سکندر کا تابع رہا اور وفادار رہا پھر سکندر  
دریائے راوی اور چناب کے درمیان **پانچ لاکھ ستر ہزار** فوج لے کر آیا ہوا اور یہاں

شیخ پر پہونچا۔ وہاں اسے معلوم ہوا کہ گندھار ویش کا راجہ سین ہزار سوار اور  
چھ لاکھ پیادے اور نو ہزار ہاتھیوں کا مقابلہ کو تیار ہے۔ سکندر کا ارادہ تھا  
کہ اس کی دار السلطنت پالی پوتھرہ میں بھی اپنا نشان کار ڈالوں لیکن اس کی فوج نے  
جو برسات میں لڑتے لڑتے اور سفر کرتے کرتے تنگ ہو گئی تھی حکم نہ مانا اور بہت  
بارودی ہرگز قدم آگے نہ بڑھایا تب مجبوراً سکندر کو پھر جانا پڑا۔

ہدایت برائے مدرسین

جن لفظوں پر نمبر لگے ہیں ان کے معنی پوچھو اور بتاؤ نقشے میں مقام دکھاؤ نشان کار ڈالو  
بہت بار وہی قدم آگے نہ بڑھا یا۔ ان کے معنی اور مطلب بتاؤ۔



پانچواں سبق سکندر کی مراجعت کے بیان میں  
 سکندر فوج کے آگے نہ بڑھنے سے ناچار ہوا اور وہاں سے پھر آیا اور وہاں  
 سندھ کی طرف پھر گیا اور ایک شیر اچھا زونکا ہوا کر بڑی بھڑکھار سے دریائے  
 مذکور کے راستے سے اُسکے دہانے تک گیا۔ راہ میں جو جو قومیں دریائے مذکور کے  
 دونوں طرف ملیں انھیں زیر کر لیا۔ پھر وہاں سے بلوچستان اور فارس میں ہونے  
 بڑی تکلیف اٹھا کر بائبل میں پہونچا۔ وہاں اُسے بخارا آیا اور تیس برس آٹھ مہینے  
 کی عمر میں بارہ برس آٹھ مہینے سلطنت کر کے تین سو پچیس برس قبل حضرت عیسیٰ  
 کے انتقال کیا۔ یہ بڑی ہمت والا اور عقلمند بادشاہ عالموں کی بڑی عزت  
 کرتا تھا۔ خصوصاً ارسطو حکیم کی جس سے آٹھ برس بڑھا بھی تھا بہت قدر و منزلت  
 کرتا تھا۔ حالت بادشاہت میں بھی اسکو خط بدستور لکھا کرتا تھا۔ مشہور ہے کہ  
 سکندر کہا کرتا تھا کہ فلیقوس میری زندگی کا سبب ہوا ہے اور ارسطو نے مجھے  
 زندگی نیک چال سے کاٹنا بتایا ہے۔ جانوروں کے حال کی تاریخ بنانے میں  
 جسکو ارسطو نے پچاس جلدوں میں لکھا تھا اور اب اس جلد میں اسکی موجود ہیں

ہدایت برائے مدرسین

جن لفظوں پر زبر لگے ہیں انکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ الفاظ معلق جزا فیہ نقشہ میں پوچھو اور بتاؤ۔

سکندر نے بڑی مدد دی۔ ہزاروں آدمی سکندر نے ممالک ایشیا و یورپ میں تقط  
اس واسطے مقرر کیے تھے کہ وہ طرح طرح کے جانوروں کے ٹوٹے بھیا کرین۔ سکندر کو شعر سے  
بھی بڑا شوق تھا۔ کتاب الیڈ کہ ایک نظم مثل مہابھارت اور شاہنامہ کے یونانی  
زبان میں ہے اکثر اپنے تکیے کے نیچے رکھتا تھا اور بڑے شوق سے پڑھا کرتا تھا  
وہ حصا سبق پڑھنے کے بیان میں

فصاحت زبان کی بہت خوب ہے	خبرانی تلفظ کی معیوب ہے
پڑھو صاف آہستہ الفاظ تم	یہی بس لیاقت کا اسلوب ہے

لڑکوں کو چاہیے کہ قاعدے پڑھنے لکھنے کے سیکھیں اور خوب یاد  
کرین تب انکے موافق عبارت اچھی طرح صاف صاف پڑھا کرین عیسیت  
دیکھا ہے میں لکھے ہیں ہرگز انکی عادت نہ پڑنے پاوے۔ ابجد اسے صاف

ہدایت برائے مدرسین

جن لفظوں پر زبر لگے ہیں انکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ الفاظ متعلق جغرافیہ تھے میں پوچھو  
اور بتاؤ۔ شعر موزون صاف و درست تلفظ سے پڑھو۔ تھے میں ایشیا اور یورپ کے  
حدود کے خط دکھاؤ اور ہر جگہ جان موقع آوے پوچھتے رہو کہ لڑکوں کے ذہن میں ہر  
تخیال موجود رہے۔ پانچویں سبق سے لڑکوں کے دل پر اسکا اثر پیدا کرو کہ بہت والے  
اور نیک آدمی تھوڑی ہی عمر میں بڑا نام پیدا کر سکتے ہیں۔



پڑھنے میں کوشش کریں۔ صاف پڑھنے سے یہ مراد ہے کہ عبارت پڑھنے میں  
لفظ لفظ خود خیال کرتا جاوے اور سننے والا بھی سمجھتا جاوے۔ گلے کی  
طرح پڑھنا اور پڑھنے میں ہلنا بہت بُرا عیب ہے۔ جہاں ایک فقرہ تام ہو  
وہاں سانس لینا چاہیئے۔ ایک سانس میں ساری عبارت پڑھنے کا  
ارادہ نہ کرنا چاہیئے۔ اگر ایک لفظ کے بعد دوسرا بول جلدی سے سمجھ میں  
نہ آئے تو اسکو ٹھہر کے اور پڑھنا روک کے کالویہ نہ کرو کہ اس میں ایک تار  
آن۔ یا اُون کا لگا دو۔ جب لڑکون کو اسکی عادت پڑ جاتی ہے تو پھر  
بغیر اس کے وہ نہیں پڑھ سکتے۔ جس فقرے کے بعد (-) یہ نشان ہو وہاں  
ٹھہر کے پوری سانس لینی چاہیئے۔

### ہدایت برائے مدرسین

جن لفظوں پر نمبر لگے ہیں انکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ خود عبارت سبق کی پڑھ کے لڑکوں کو  
طریقہ پڑھنے کا بتاؤ چھٹے سبق کا حامل مطلب بتاؤ کہ کیا ہے اور ہمیشہ پڑھنے میں خیال  
اور تکید رکھو کہ اس سبق کے مطلب کے موافق لڑکے پڑھیں فقرہ اور وقف کا نشان  
سانس لینا اور ٹھہرنا بتاؤ لفظ کا خیال رکھو لڑکون کو غلط تلفظ پر روکتے رہو۔

ساتواں سبق حکم کے بیان میں

اُستاد حکم کے کتے ہیں اور ان کے قسم کا ہوتا ہے۔

شاگرد حکم کے معنی فرمان کے ہیں اور اس کی دو قسمیں ہیں آمرونی اور

جیسے کوئی بزرگ یا اُستاد وغیرہ فرمائے کہ اس کتاب کا پانچواں سبق پڑھنی

جیسے کوئی بڑا بوڑھا منع کرے کہ صحبت بذاختیار نہ کر۔ ہر ایک کو ان کو

قسموں سے حکم کتے ہیں۔

اُستاد۔ یہ تو یہ ہے تم میرا حکم بھی مانو گے۔

شاگرد۔ جی ہاں آپ کا حکم سرانگھوں سے بجالاؤ گا۔

اُستاد۔ بھلا جو چیزیں اور جو کام تمہیں پسند ہیں انہیں میں سے کسی

ہدایت برائے مدرسین

جن لفظوں پر نہر لگے ہیں ان کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اور لڑکوں کے دل میں بزرگوں کے

ادب اور حکم ماننے کا اثر اسکے فوائد بیان کر کے پیدا کرو۔ مثلاً اس طرح سمجھاؤ کہ لڑکوں سے ان کے

بزرگوں کی عمر بڑی ہے اور انہوں نے زیادہ دنیا دیکھی ہے لہذا ان کی عقل بھی بڑی ہوگی

اور ہر شخص اپنے لڑکے کی اچھائی چاہتا ہے تو جو حکم وہ لڑکوں کو دینگے ضرور لڑکوں کی سمجھ سے

زیادہ اور ان کی بہتری کا ہوگا۔ سرانگھوں سے بجالاؤ گا۔ اسکے معنی بتاؤ۔



چیز کے نہ لینے کا کسی کام کے نہ کرنے کا میں حکم کروں تو بھی مانو گے۔  
شاگرد۔ جی ہاں کیون نہ مانو گا۔ مجھ کو آپ کا حکم اپنے دل کی خواہش  
سے زیادہ عزیز ہے۔

استاد۔ جو چیز یا جو کام تمہیں ناپسند ہے اسی چیز کے لینے کو یا اسی کام  
کے کرنے کو میں حکم کروں تو بھی مانو گے۔  
شاگرد۔ جی ہاں آپ کا حکم دل و جان سے ماننا چاہیئے خواہ پسند ہو  
یا نہ ہو۔ کس لئے کہ آپ جو حکم فرمائیں گے اُس میں بالکل فائدہ ہی ہو گا خواہ  
دیکھنے میں اچھا نظر آئے یا بُرا۔

استاد۔ شاہِ حقیقت میں تمہارا فہم اور ذہن خوب پہنچتا ہے  
اب یہ بتاؤ کہ کس کس کا حکم ماننا ضرور ہے۔  
شاگرد۔ مان باپ۔ اور آقا۔ اور حکام۔ اور بادشاہ۔ اور عطا  
اور عطا۔ اور بزرگوں کا حکم ماننا ضرور ہے۔

ہدایت برائے مدرسین -

جن لفظوں پر نمبر لکھے ہیں اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ دل و جان سے اُسکے معنی

## آٹھواں سبق بقیہ بیان حکم کا

اُستاد۔ یہ جو تم نے اگلے سبق میں بیان کیا سب ٹھیک اور درست ہے لیکن اُنکے سوا اور کون ہے جس کا حکم ماننا نہایت ضرور اور سب پر مقدم ہے شاگرد۔ جو مجھے معلوم تھا میں نے عرض کیا۔ اور بھی کوئی ہو گا کہ جس کا حکم ماننا بہت ضرور ہو گا۔ مگر اس وقت میرے خیال میں نہیں آتا آپ فرمیں تو میں یاد رکھوں۔

اُستاد۔ بڑے تعجب کی بات ہے کہ جس کا حکم ماننا سب پر فرض اور حکمون پر مقدم ہے وہ اس وقت تمہارے ذہن میں نہیں آتا۔ شاگرد۔ اس وقت میرا ذہن نہیں پہنچتا اور قیاس کام نہیں کرتا آپ ہدایت فرمائیں تو اچھا ہے۔

اُستاد۔ یاد رکھو سب سے پہلے حق تعالیٰ کا حکم ماننا چاہیے جو ہم سب کا

## ہدایت برائے مدرسین

جن لفظوں پر زبر لگے ہیں اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ عرض کیا۔ کہا۔ فرمایا۔ کافرق بتاؤ۔ اور جہاں کہیں اس قسم کی لفظیں آویں اُنکو بتلاتے رہو۔ قیاس کام نہیں کرتا۔ اسکے الگ الگ اور اصطلاحی معنی بتاؤ۔



پیدا کرنے والا اور رزق دینے والا ہے ہمیشہ رزق دیتا ہے اور پرورش کرتا ہے۔ مان باپ سے زیادہ چاہتا ہے اور دن رات کی آفتوں سے بچاتا ہے ایسے مالک کا حکم ماننا اور شکر بجالانا اور اس کی بندگی میں سر جھکا نا فرض ہے شاگرد۔ بجا ہے مجھے بھی معلوم تھا مگر اس وقت یاد نہ آیا سب سے پہلے اس کا حکم ماننا چاہیے۔

استاد۔ میں تمہیں حکم دوں کہ پڑھو اور منع کروں کہ بیکار نہ پھرو اور تم زبان سے اقرار کر کے موافق حکم کے عمل نہ کرو تو اس وقت میں بھی کیا کیا جائیگا کہ تم نے حکم مانا۔

شاگرد۔ جی نہیں کس لیے کہ حکم کا ماننا تب پورا ہوتا ہے جب وقت جو حکم دیا جائے وہ کام بھی کیا جائے اور جو بات منع کی جائے اس سے باز رہے صرف اقرار یا انکار زبانی کو حکم ماننا نہیں کہتے ہیں۔

ہدایت برائے مفسرین

جن لفظوں پر نمبر لگے ہیں انکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ شاکر بجالانا۔ بجا ہے۔ انکے الگ الگ اور صلاحي معنی بتاؤ۔ خدا کی رزاقی اور مہربانی مثالوں سے بتاؤ اور اسکے حکم ماننے کا زیادہ اثر لڑکوں کے دلوں پر پیدا کرو۔

استاد۔ چوتھی زبان سے اقرار کیا ہمارے متوافق اس کے عمل نہیں کرتے  
 انکو سب کیلئے ہیں اور کیسا جانتے ہیں۔  
 شاگرد۔ ایسے لوگوں کو سب جھوٹا کہتے ہیں اور برا جانتے ہیں۔ اور  
 یہ بڑا عیب اور گناہ ہے۔

شعر

حق تعالیٰ پناہ میں رکھے | جھوٹ کے بولنے کی عادت سے

نواں سبق ریل گاڑی کے بیان میں



یہ گاڑی صرف بھاٹ کے زور سے لوہے کی ٹرک پر نہایت جلد چلتی ہے  
 اس میں ایک کل ایسی لگی ہے جس کے سبب سے آہستہ اور تیز چلانا آدمی کے اختیار

ہدایت برائے مدرسین

نمبر لگے ہوئے لفظوں کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اقرار کرنے کی بُرائی زیادہ بیان  
 کرو۔ بتاؤ کہ بھاپ کس سے بنتی ہے اس تصویر میں ہوا ان نکلنے کی جگہ۔ انجن۔ اور سواری  
 گاڑی جو بند ہے اور لوہے کی پٹری سب لکھا ہے بتاؤ کہ کہاں ہیں۔



میں ہے اسکو انجن کہتے ہیں وہ سب آگے رہتا ہے باقی سب گاڑیاں اگلے پیچھے ایک بعد دوسرے کے زنجیروں سے بندھی رہتی ہیں۔ یہ گاڑی ایک منٹ میں ایک میل چل سکتی ہے مگر ٹوٹنے کے خوف سے دو منٹ میں ایک میل چلا ہیں اسکے سبب سے سوداگری آسان ہو گئی ہے کیونکہ ان چیزوں کو جو ایک ملک میں بہت پیدا ہونے کے سبب سے ازراں اور خراب رہتی ہیں اور ملکوں میں جہاں وہ پیدا نہیں ہوتے اور گراں مکتی ہیں لیجانا بہت آسان ہو گیا ہے یہ سوداگری ملکوں کے میل ملاپ کا سبب ہے۔ پہلے سودا گروں کو زیادہ کرایہ دینے سے اور ہر طرح خوف راہ کے سبب سے نفع کم ہوتا تھا اب تھوڑی محنت میں پہلے سے دو نفع پاتے ہیں۔ دنوں کی راہ گھنٹوں میں طے کرتے ہیں علاوہ انکے مزدوروں وغیرہ کی کمائی بھی زیادہ ہوتی ہے۔ مگر نادان لوگ اکثر وہ غلطی اٹان کر کے صدمہ بھی اٹھاتے ہیں۔ اول یہ کہ جب

### ہدایت برائے مدرسین

نمبر لگے ہوئے لفظوں کے معنی پوچھو اور بتاؤ منٹ اور میل کی مقدار بتاؤ۔ میل کی رفتار کی محنت کی کوئی مثال دو اور بتاؤ کہ آدمی ایک گھنٹہ میں کتنا چلتا ہے اور منٹ ہکا کو کتنا حصہ ہے یہ بھی بتاؤ کہ ایک گاڑی پر چھکرے سے کتنا زیادہ مال لدا ہے۔ اور کتنے آدمی بیٹھے ہیں۔

ریل گاڑی چلتی ہے اسوقت لوگ سوار ہونے یا اترنے کا ارادہ کرتے ہیں اور اکثر اگر جوت کھاتے ہیں دوسرے گاڑی کو دوسرے سمجھ کے اس کے آگے سے نکلی جانے کا قصد کرتے ہیں ایسی صورتوں میں اکثر نا سمجھ مرجاتے ہیں یہ عہدہ کار گیری واٹ صاحب بہادر کی نکالی ہوئی ہے۔

### دشوان سبق بڑ کے بیان میں

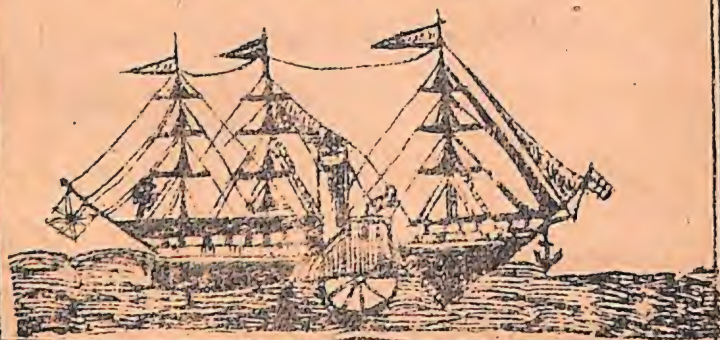
ہندوستان میں تھوڑے عرصے سے بڑے کاروانج ہوا ہے۔ حقیقت میں یہ ایک درخت کا گوند ہے کہ مثل پانی کے نکل کر جم جاتا ہے پھر اس کو صاف کر کے بڑ بنا لیتے ہیں نیل کے لکھے ہوئے حرف اس کے رگڑنے سے مٹ جاتے ہیں اور کاغذ صاف ہو جاتا ہے اور کنگھی اچھی بنتی ہے اور قیتا بھی بنتا۔ عہدہ بنتا ہے جو کھینچنے سے بڑھ جاتا ہے اور چھوڑ دینے سے پھر سٹ کر دیا جاتا ہے۔ فرنگستان کے عقلمند موزے اور دستانہ کے منہ پر اس کو لگاتے ہیں۔ سوار اس کے اور بھی بہت کام آتا ہے ہندوستانیوں نے بوجہ ناواقفیت

### ہدایت برائے مدرسین

نمبر لگے ہوئے لفظوں کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ بڑ کی شکل اور اس کے ٹھٹھے اور بڑھنے کی صورت بتاؤ۔ اور بتاؤ نیل کس چیز سے بنتا ہے۔ آسام کا لک نقشہ میں دکھاؤ۔



کے ابھی اس سے زیادہ فائدہ نہیں پایا ہے۔  
 واضح ہو کہ لوشائیٹون کے ملک میں جو آسام کے مشرق میں ہے ربربٹ  
 ہوتا ہے اور وہاں اسکی بڑی تجارت شروع ہوئی ہے۔  
 گیارھواں سبق دُخانِ جہاز کے بیان میں



جس طرح ریل گاڑی بھاپ کے زور سے خشکی میں چلتی ہے اسی طرح یہ دھوئیں کا  
 جہاز جبکہ نقشہ اوپر کھینچا ہے تری میں چلتا ہے۔ یہ جہاز دو پیوں سے کئی  
 کاون کے زور سے چلتا ہے اور یہ دونوں پہلے بھاپ کے زور سے چلتے ہیں اور

ہدایت برائے مڈر سین

نمبر لگے ہوئے نفطوں کے مٹی پوچھو اور تباؤ۔ اس جہاز کے نقشے میں۔ تہوار کی جگہ پر دو  
 مستعمل۔ بیٹھنے کی جگہ۔ سب لڑکوں کے ذہن نشین کرو۔

تیزی اور سستی انکی بالکل آدمی کے اختیار میں ہے۔ اس میں ہر وقت ہوا کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔ اور طوفان کا خوف بھی نہیں کم ہے۔ اس کے سبب سے چین لندن و بنگالہ و سیلون و مدراس و عدن و جدہ و مصر و لبنان و سندھ و کراچی بندر و ایران و بلوچستان وغیرہ میں آدمیوں کی آمد و رفت ہوتی ہے اور سوداگری کا مال اور خطوط و اخبار وغیرہ جلد پہنچ جاتے ہیں مسافروں کو تری کا سفر بہت آسان ہو گیا ہے۔

۱۲ بارھوان سبق چھوٹی لایچی اور جوز کے بیان میں

الایچی ایک خوشبودار عمدہ چیز ہے ہندوستانی لوگ اس کے ٹانے پان میں کھاتے ہیں اور پٹاؤ اور زردہ اور قوتڑے وغیرہ عمدہ کھانوں میں خوشبو کے لئے ڈالتے ہیں اور دواؤں میں بھی اسکا استعمال کرتے ہیں۔ ہندوستان میں ملابار کو چھین منگلاؤ اور تمام کرناٹک میں یہ خود بخود جنگلون میں باقراط پیدا ہوتی ہے۔

ہدایت برائے مدرسین

نمبر لگے ہوئے لفظوں کے معنی پوچھو اور تباؤ فقہ میں مقامات شہر وغیرہ کے دکھاؤ۔ بتلاؤ کہ ہوا کو جاز سے کیا علاقہ اور ضرورت ہے۔ طوفان کیا ہے اور تندر میں جب آتا ہے تو جاز کو اس سے کیا خون رہتا ہے۔ بتلاؤ زردہ وغیرہ کیا ہے اور کن لوگوں کا کھانا ہے۔



اکثر لوگ لالچی کو شروع بارش میں رختوں کے نیچے ایک خاص ترکیب سے بونے ہیں۔  
درخت اسکا قریب رہتا ہے اور اُسکے خوشے ٹونگ کی پھلی کے  
مثل ہوتے ہیں اور پتے ہلدی کے مانند زرد ہوتے ہیں۔ اُسکی جڑیں جو دور تک  
زمین میں بھی پھیلی ہوتی ہیں انہیں سے بھی خوشے پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے  
اُسکے کھیت کے چاروں طرف زمین بھی جوتی ہوئی اور صاف رکھتے ہیں اخیر جاڑ  
میں اسکو توڑتے ہیں اور اُس جوتی ہوئی زمین سے بھی کھود کر خوشے نکالتے ہیں  
جو زبانی جائیچل جاڈا اور لٹاویہ اور پناٹک جڑیں زمین میں پیدا ہوتا ہے اسکا  
درخت مولسری اور پھل امروہ کا سا ہوتا ہے پکنے سے رنگ زرد ہو جاتا ہے اور  
خود بخود پھٹ جاتا ہے اسپر تین قسم کا چھلکا ہوتا ہے ادیر کا ایک انگل کے دل کا  
ہوتا ہے اسکو چھیل کر دوسرا چھلکا سرخ رنگ کا جسے جوتری کہتے ہیں خوشنوا  
ہوتا ہے اسکو نکال کر خشک کر لیتے ہیں وہ بھی کام آتا ہے تب تیسرا چھلکا چھیل کر  
جوڑ نکالتے ہیں اور کھاری پانی میں چونہ ملا کر اسی میں غوطہ دیکر خشک کر لیتے ہیں

ہدایت برائے مدرسین

نمبر لگے ہوئے لفظوں کے معنی پوچھو اور بتاؤ مونگ پھلی اگر جانتے ہو تو بتاؤ۔ ورنہ کوکے  
خوشن سے مثال دو۔ مقامات نقشے میں دکھاؤ۔

اسکو سوداگر ملکوں ملکوں ایجاتے ہیں۔

### تیرھواں سبق فلزات کے بیان میں

فلزات دھاتوں کو کہتے ہیں جو زمین سے نکلتے ہیں۔ مثلاً سونا۔ چاندی۔ تانبا۔  
 رنگا۔ جست وغیرہ۔ ان سب میں سونا وزنی اور قیمتی ہے اسکی کان بھی بہت  
 لوہے وغیرہ کی کان کے کم ہے اور نکلتا بھی تھوڑا ہے۔ امیر لوگ اسکا زیور اپنی  
 عورتوں کو پہناتے ہیں۔ سنار اسکا تار شوت سے باریک کھینچتے ہیں اور روڑ  
 سونے کا کاغذ سے بھی باریک بنتا ہے۔ سونے کا تلخ بھی چڑھتا ہے۔ اسکے  
 سکے کو اشرفی کہتے ہیں۔ چاندی کے سکے کو روپیہ۔ اٹھنی۔ چوٹی۔ دوانی  
 کہتے ہیں سیر چاندی کی تھالی۔ رکابی۔ پاندان۔ عطردان۔ کٹورے وغیرہ  
 برتن بنواتے ہیں۔ اسکی کانیں سونے سے زیادہ ہیں۔ اس سبب اس سے  
 ارزان ملتی ہے تاہنا کھانا پکانے کے برتنوں کے بنانے کے یا اور  
 کاموں میں لانے کے لئے ہے۔

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اور بتاؤ دھات کیا ہے۔ کان کیا چیز ہے  
 تلخ کس طرح ہوتا ہے۔



### چودھواں سبق بقیہ بیان فلزات

پتیل اور پھول مرکب دھات ہیں انکے بھی برتن اور زیور ناسک اور کاشی اور لکھنؤ میں اچھے بنتے ہیں۔ رائگا آگ پر رکھنے سے جلد گھیل جاتا ہے قلعی گر اسکا قلع تانبے اور پتیل کے برتنوں پر کرتے ہیں۔ اگر انہر اسکی قلعی نہ تو نہیں کھٹی چیزیں بہت جلد گسا کر زہر ہو جاتی ہیں۔ کانسہ اور سیسہ جست کے زیور پائل انوٹ کچھوے کم قوم کی عورتیں پہنتی ہیں اور جست کے بھی آنچورے و کٹورے و صراحی وغیرہ بنتے ہیں۔ صراحی میں امیر لوگ پانی بھر کے برتن میں جھکواتے ہیں تو بہت جلد سرد ہو جاتا ہے۔ لوہا سب اڑھان چیز ہے گر سب سے زیادہ کام آتا ہے کیونکہ طرح طرح کے اوزار جو کسان اور ہٹھئی اور معماروں کے پاس ہوتے ہیں اور سب کلین اور کڈے اور زنجیر وغیرہ اسی کی بنتی ہیں۔ کاریگر لوگ اس سے بہت نفع اٹھاتے ہیں۔ پارہ بھی جو ایک سفید رنگ اور دھلے صلی چیز ہے کان سے نکلتا ہے اور آگ کی گرمی سے اڑ جاتا ہے

### ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ کہ تانبا اور جست جب زین میں سے لاکے گلاتے ہیں تو پتیل بن جاتا ہے۔ دھات کے فائدے اور مختلف ضرورتوں میں انکا کام میں آنا بتاؤ۔

اگر اسکو قلعی میں ملا کر آئینہ کے ایک طرف لگائیں تو دوسری طرف صورت معلوم ہونے لگتی ہے۔

واضح ہو کہ آج کل کئی نئی قسم کی دھاتیں نکلی ہیں انہیں سے پٹی ٹی نم اور الیونم مشہور ہیں اور یہ دھات سب سے زیادہ سخت اور بھاری ہوتی ہے اور آگ سے بھی مین نہیں گھلتی۔

### پندرہواں سبق شکل زمین کے بیان میں

اے لڑکوں! سطح زمین جو تم دیکھتے ہو گو دیکھنے میں چپٹا معلوم ہوتا ہے لیکن وہ دراصل چپٹا نہیں ہے بلکہ گول ہے کیونکہ کرہ زمین بہت بڑا گولا ہے اور

#### ہدایت برائے مڑرسین

نہر لگے ہوئے قطون کے معنی پوچھو اور تبا و مثالوں سے سمجھ کے اور نقشہ دکھا کے لڑکوں کے دل میں زمین کے گیند کی طرح گول ہونے کا خیال پیدا کرو۔ نقشہ دیکھ کے لڑکے ہمیشہ زمین کو مسطح مڑر سمجھتے رہتے ہیں۔ کوئی گول دوات وغیرہ دکھا کے انکو تبا و کرہ زمین چپٹی گول نہیں ہے بلکہ محدب گول ہے۔ پھر اس کے سطح دکھائی دینے کا سبب بیان کرو۔ لڑکوں کو سختے کے پاس لجاؤ اور ایک دائرہ کھینچ کے پوچھو کہ آیا یہ گول ہے بعد اسکے ایک ذرا سا حلزہ اُس کے خطا رہنے دو اور سب مٹا دو پھر پوچھو کہ اب یہ گول ہے یا نہیں اسی مثال سے زمین کے گول نہ دکھائی دینے کو ثابت کرو۔



جب کسی ٹپے گولے کا بہت ہی چھوٹا سا حصہ دیکھا جاوے تو وہ چھپٹا معلوم ہوگا  
 حالانکہ درحقیقت سین کسی قدر گولائی ضرور ہوگی۔ اور چونکہ تمھاری نظر کرہ  
 زمین کے نہایت ہی چھوٹے حصے کو دیکھ سکتی ہے اسلئے وہ حصہ خواہ مخواہ تمکو  
 چھپٹا نظر آتا ہے گودراصل کسی قدر گولائی ضرور رکھتا ہے کہ ارض یعنی اس  
 زمین کا گولہ سپریم رستے ہو پانی اور مٹی سے مرکب ہے چنانچہ اسکی سطح پر بعض  
 بعض جگہ چاروں طرف منزلوں تک پانی نمودار ہے اسکو سمندر کہتے ہیں  
 اور بعض بعض مقام پر کوسوں تک خشکی ہے کہ اسپر کہیں جنگل کہیں پہاڑ  
 کہیں میدان کہیں دریاے کہیں آبادیاں ہیں بعض بعض شیاخ تری و خشکی  
 یعنی سمندر اور خشک زمین کے سب طرف ہوا آئے ہیں اور بہت حال انکا  
 دریافت کیا ہے۔ پس بخوبی ثابت ہو چکا ہے کہ تمام روئے زمین پر دو تہائی  
 سے زیادہ سمندر یعنی تری ہے اور ایک ثلث سے کم خشکی۔

### ہدایت برائے مدرسین

نمبر لگے ہوئے لفظوں کے معنی بتاؤ۔ کرہ کی گولائی دکھا کے لڑکوں کو بتاؤ کہ بہت لوگ زمین کی  
 ایک جگہ سے چلے ہیں اور گرد اس کے گھوم کے پھر وہیں پہنچ گئے ہیں اس سے بخوبی ثابت ہوا کہ  
 زمین گول ہے۔ نقشے میں تری و خشکی چھوٹا اور دونوں کی مقدار کا اندازہ بتاؤ۔

سو لھوان سبق بھائی بہن کی گفتگو

ایک شخص کے ایک بیٹی اور ایک بیٹا تھا ہمیشہ دونوں بھائی بہن اپنے گھر  
میں کھیلا کرتے تھے ایک دن بھائی اپنی بہن کے پاس کھیلنے کو آیا بہن نے  
اسکو دیکھتے ہی کہا کہ بھائی تم میرے پاس سے ڈور ہونہ میں تمہارے ساتھ  
کھیلونگی اور نہ تمہیں اپنے ساتھ کھلاؤنگی۔ بھائی نے کہا کہ بہن میرا قصور  
کیا ہے کہ تم مجھے ایسی خفا ہو۔ بہن نے کہا کہ تم میرا آئینہ کل مجھے بڑبستی  
چھین کر توڑ ڈالا اور آج وہ بات بھول گئے۔ اب میں تمہیں اپنی گڑیا کبھی  
نہ دینگے جو اسے بھی تم توڑ ڈالو تو میں تمہارا کیا کرونگی۔ بھائی نے کہا کہ بہن  
میں نے جان بوجھ کر تمہارا آئینہ تو نہیں توڑا کاتنج کی ذات تو نازک شہور  
ہے ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑا اور ٹوٹ گیا۔ گڑیا تو چیتھڑوں کی بنتی ہے وہ  
کس طرح ٹوٹ جائیگی۔ میری ابھی بہن لال گڑیا مجھے دیکھنے کو دے دے  
میں ابھی دیکھ کر تمہیں پھیر دینگا۔ بہن نے کہا میری گڑیا چیتھڑوں کی یا  
کسی کی ہے تمہاری بلا سے میں اپنی گڑیا تمہیں نہیں دیتی میرا ہاتھ چھوڑو

ہدایت برائے مدرسین

کتابیں جو اس سبق میں لکھی گئی ہیں ان کے نسخے اور طلب تباد۔



مجھے شرارت نہ کرو یہاں سے دور ہو۔ میں ابھی اماں جان سے کہہ دوں گی کہ میں  
اپنی گڑیا کو کپڑے اور گنا پہناتی ہوں بھائی مجھے کھیلنے نہیں دیتے۔ بھائی نے  
کہا جاؤ تم جو اپنی گڑیا نہیں دیتی ہو تو نہیں سہی اپنی گڑیا لے آؤ بیٹی رہو ڈیرہ  
دھڑی کی گڑیا کی کیا حقیقت ہے میرے اماں جان نے ایک نگریزی باجائے  
دیا ہے وہ ایسا اچھا ہے کہ سجان اللہ تمہیں ایسا باجا دکھنا کہ ان نصیب ہے  
میں ایسی چپاس گڑیاں اُسپر سے صدقہ کر کے پھیلکدون وہ باجا تمہیں ہرگز نہ دکھاؤ  
واہ واہ کیا اچھا باجا ہے کسی کے پاس ایسا نہ نکلیگا۔ اپنے دروازے پر بیٹھ کر  
اُس بجے کو بجاؤ نگادان کسی کو نہ آنے دو گا۔ بہن نے کہا کہ تم باجا بجاؤ یا جو چاہو  
کرؤ مجھے تمہارا باجا نہیں چاہیے مجھے یہ ڈیرہ دھڑی کی گڑیا بہت ہے اُجی تھا  
باجا بڑی قیمت کا سہی جسکی تم تعریف کرتے ہو اُسے میں پر سون ہی دیکھ چکی  
ہوں کس کام کا مٹوا کا لا جیسے گھوس۔ بھائی نے کہا کہ تم میرا باجا کبھی  
جسوقت مجھے اماں جان نے دیا اُسوقت میں نے اُسپر علاؤن چڑھا کر لٹا دیں

ہدایت برائے مدرسین

یہ محاورے جو اس سبق میں لکھے ہیں جن پر نمبر لگا دیئے گئے ہیں انکے معنی اور مطلب بتاؤ  
ڈیرہ دھڑی کی۔ بے حقیقت۔ مٹوا۔ کلمہ تنفر۔ وغیرہ وغیرہ۔

بند کر دیا تھا فقط ایک لحظہ کو اپنے پڑوسی بھائی قاسم کے دکھانے کو کالاکھا  
 اسوقت تم آنا جان کے ساتھ کہیں گئی تھیں۔ بہن نے کہا جسدن آجا جان  
 وہ باجالا لے تھے اُسی ن میں دیکھ چکی اگر مجھے پسند آتا تو پہلے ہی میں لیتی  
 تمہیں نہ ملتا میں نے آجا جان سے کہا کہ باجے سے زیادہ مجھے گڑیا اچھی لگتی ہے  
 اسلئے وہ گڑیا مجھے دیدی اب میں اپنی گڑیا کی شادی کرونگی۔

سترھواں سبق بقیہ بھائی بہن کی گفتگو

جب بھائی لالچ دیکر تھک گیا اور بہن کی سطح ساتھ کھیلنے پر راضی نہ ہوئی تو  
 ناچار ہو کر کہنے لگا کہ اچھا بہن جب تم اپنی گڑیا کی شادی کرنا ہمیں بلاناہم بھی  
 آئینگے اور باجا بھی لائینگے خوب سا باجا بجا کر تمہیں خوش کرینگے اس غصے کو  
 دور کرینگے بہن نے کہا کہ غصہ کا ہیکہ ہے بھائی تم خوشی سے میرے ساتھ کھلا کرو  
 اگر جو بات میں تم سے کون اُسے مان لیا کرو اور شرارت نہ کیا کرو۔ یہ باتیں اچھی  
 نہیں ہیں جب تم ذرا اسی بات پر ہٹ کرے ہو تو میری طبیعت تمہارے ساتھ  
 کھیلنے سے ہٹ جاتی ہے۔ بھائی نے کہا کہ اچھا آج سے میں تمہارے کتے پر چلوں گا جو تم

ہدایت برائے مدرسین

جن الفاظ پر نمبر لگے ہیں انکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔



اکوگی وہی کرو گا میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں آئینہ ٹوٹنے کا حال جان جان  
سے نہ کہنا نہیں تو وہ مجھے اریگی پھر میں کیا کرونگا۔ بس نے کہا کہ بھائی تم ڈرو  
نہیں مارنا کیسا میں تم پر خفگی تک نہ آنے دوں گی۔ یہ سب باتیں ان دونوں کی  
مان ایک گوشے میں کھڑی سن ہی تھی جب ملاپ ہو گیا تو سنے آئی۔ دونوں کو  
گود میں اٹھالیا اور خوب سا پیار کر کے کہا کہ آئینہ ٹوٹنے سے تم نہ کرلو میں تم سے  
خوش ہوں کہ باہم تم نے اتفاق کیا ہے پس دوسرا آئینہ اُس سے بھی اچھا میں  
ابھی منگائے دیتی ہوں۔ تم دونوں اس طرح ہمیشہ منہ سی خوشی کھیلا کرو اور لڑائی  
جھگڑا نہ کیا کرو۔ اُلا اس بات کے سننے سے محکوم بیشک افسوس ہوا کہ بھائی  
نے مجھ سے آئینہ ٹوٹنے کا حال چھپانا چاہا اور بس بھی یہ نہ سمجھی کہ جھوٹ بولنا  
کیسا بُرا ہوتا ہے اگر تم دونوں صحیح صحیح حال فوراً مجھے بتا دیتے اور آئینہ کے ٹوٹ  
جانے پر سچی اپنی مذمت ظاہر کر کے عفو چاہتے تو میں اور بھی خوش ہوتی۔

اٹھا روان سبقتی روئی کے بیان میں

ہندوستان میں اکثر گھون کی روئی کھاتے ہیں اور غریب لوگ جوار۔

ہدایت برائے مسکین

جن الفاظ پر زہر لگے ہیں انکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔

باجرہ۔ وغیرہ کی بھی گیہوں کا آٹا تین قسم کا ہوتا ہے (میتڑہ۔ سوجی یا روا۔  
 آٹا) گیہوں کی روٹی بھی بہت طرح سے پکائی جاتی ہے اور انکے نام بھی الگ الگ  
 ہوتے ہیں جیسے۔ موٹی روٹی۔ چپاتی۔ پھلکا۔ خمیری۔ مٹڈہ۔ گاؤربان گاؤدیا  
 شیرمال۔ باقر خانی۔ پٹوری۔ کچوری۔ بے پانی کی روٹی۔ سہال۔ یہ سب صکر  
 ہندوستانی لوگ کھاتے ہیں اور صاحبان انگریز پاؤڈروٹی۔ ڈبل روٹی بسکٹ  
 ان ناموں کی روٹیاں کھاتے ہیں بعض جزیرہ دن میں اناج نہیں پیدا ہوتا  
 جیسے جزیرہ ملکا میں صرف ایک قسم کے درخت کی چھال کو پیس کر آٹا بناتے  
 ہیں اور اس کی روٹی پکاتے ہیں وہ سفید نرم چکنی اور میٹھی ہوتی ہے۔ اس طرح سے  
 ان جزیرہ میں جو بحر الکاہل میں خط استوا کے قریب واقع ہیں ایک قسم کی  
 کھجور کے درخت کا گودا ہوتا ہے جب وہ نرم اور سیقہ نرم ہوتا ہے تو اسے کسی  
 چھلنی میں چھانکر روٹی پکاتے ہیں۔ اور اس طرح سے ایک قسم کے درخت کی چھال  
 کھلاتے ہیں انہیں چھوٹے کھٹل کے برابر سیر دو سیر کے بھاری پھل لگتے ہیں انکو

ہدایت برائے مدرسین

جن الفاظ پر نمبر لگے ہیں انکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اگر جانتے ہو تو قطع اور ترکیب سب ویڈیوں کی  
 بتاؤ۔ خصوصاً خمیر کی ترکیب کہ اکثر لاشیون میں آٹا بغیر خمیر کے نہیں کھایا جاتا۔



توڑ کر دو پتھر دن کو آگ میں گرم کر کے پھل اسی میں بادی تے ہیں پھر کسی تن میں  
جھاڑ لیتے ہیں تو اسی میں سے عمدہ سفید آٹا کرتا ہے اس کو کم پانی کا چھینٹا دیکر  
اگوند صکر روٹی پکاتے ہیں بعض ملک میں بدین فنڈ کی طرح ایک چیز پیدا ہوتی ہے  
اسی کو بال کر آٹا بنا کے روٹیاں پکاتے ہیں وہ بھی بہت نرم اور شیریں  
ہوتی ہیں اس چیز کو کسادہ کہتے ہیں۔

### انیسواں سبق اکبر بادشاہ کے بیان میں

اکبر بادشاہ ہندوستان کے مسلمان بادشاہوں میں بڑا نیک اور عادل تھا  
اکثر رات بھر نہ سوتا تھا اور علم کا چرچا رکھتا تھا اور جنگاں ایسا تھا کہ ایک دفعہ  
اجیر سے آگرہ ایک سو دس کوس کی راہ گھوڑے پر برابر چلا گیا اسکے ہمراہ  
اکثر قانون کی کتابیں بھی بنی تھیں انہیں سے آئیں اکبری بہت مشہور ہے راجہ  
کبرا جیت کی طرح اسکے دربار میں بھی بڑے بڑے قابل جمع رہتے تھے ان میں  
راجہ جے سنگھ بہادری میں اور سیر مل بہادری اور لطیف گوئی میں اور ابو الفضل

### ہدایت برائے مژدہ میں

نہر گے ہوئے الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اکبر کے ہر دربار میں بزرگ سب آؤ کہ خاصہ کردہ زیادہ کیا  
اس سے پتہ چلا کہ ہندوستان کو برابر جانتا تھا جس بادشاہ میں دل درجم ہوتا ہے وہ بہت نیکام ہوتا ہے

وانشاء پر داری میں اور فیضی فیاضی حکت میں اور عرفی شاعری میں مشہور تھے۔  
 اسکی عقلندی کی ایک یہ حکایت مشہور ہے کہ ایک کنسکی بیوی نے اس سے کہا  
 کہ میرا دل وزیر کا غم نہ میرے بھائی کو دیجئے لئے جواب دیا کہ تمہارے بھائی کو  
 اگرچہ علم بہت ہے مگر یہ کام نہ سیکھا اور کاروبار سلطنت میں خلل پڑے گا۔ بیوی نے  
 جواب دیا کہ آپ اسکو وزیر بنا کر دیکھ لیجئے اگر کام نہ چلے تو آپ کو اختیار ہے  
 غرض انکی خاطر سے اسنے اپنے سارے کو خلعت دیکر وزیر بنایا۔ دوسرے دن  
 دربار میں اسنے پوچھا کہ اسوقت جو لوگ یہاں بیٹھے ہیں انکے جی میں کیا بات  
 ہے اسنے عرض کیا کہ حضور عالم کسی کے دل کا حال کو نہ کر معلوم ہو سکتا ہے  
 یہ جواب سنکر اگرچہ ہورہا اور گھر میں اگر اپنے خاش خل سے کہا تمہارے  
 بھائی کی عقلندی اس جواب سے کھل گئی۔ دوسرے دن دربار میں میرزا کو  
 بلا کر اس سے یہی سوال کیا اسنے فوراً جواب دیا کہ اسوقت سب کے دلوں میں  
 یہ بات ہے کہ حضور کی سلطنت ہمیشہ قائم رہے اگر تقیہ میں نہ تو دریافت  
 فرمایے پس ظاہر تھا کہ اگر لوگوں کو ایسا خیالی نہ بھی ہوتا تو بھی اسکے خلاف

ہدایت برائے مدبرین

میرنگ ہوسے الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔



کھنے کی جراثم نہ کرتے۔

بیسواں سبق گھوڑے کے بیان میں



یہ تصویر گھوڑے کی ہے یہ سب جانور و نرین خوبصورت ہوتا ہے اسکے  
سمون میں گھس جانے کے خوف سے نعل باندھے جاتے ہیں۔ گھوڑوں  
کی بہت قومیں ہیں عربی۔ ترکی۔ غزائی۔ کچلی۔ اور بڑھا کا گھوڑا۔ گھوڑے  
کے رنگوں کے یہ نام ہیں۔ شبرہ۔ کمیٹ۔ نقرۃ۔ وغیرہ۔ اس جانور کو  
لگام کے اشارے سے جدھر موڑتے ہیں مڑ جاتا ہے۔ ہندوستانی لوگ  
اسکی پیٹ پر عرق گیر اور چار جامہ تنگ سے کھینچ کر یوزی اور دھچی لگا کر زین  
اور رکاب میں ڈال کر لگام دیکر سوار ہوتے ہیں۔ اور تقریب اور راجل اور

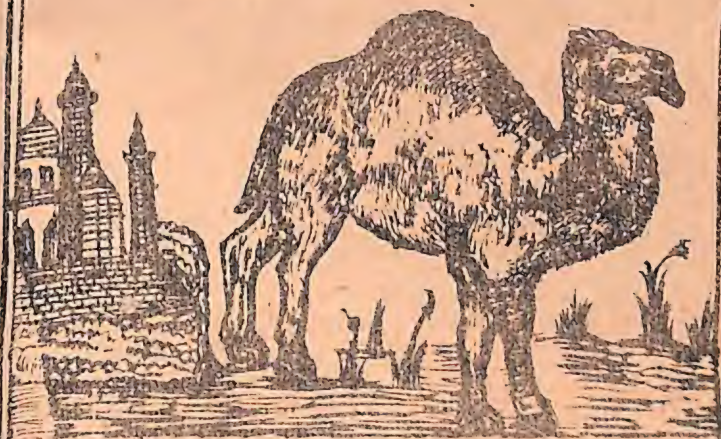
ہدایت برائے مدرسین

مقاتلے نقتے میں دکھاؤ۔ رنگ سمجھاؤ۔ عیب گھوڑوں کے لکھے ہیں اگر جانتے ہو۔

تو تباؤ۔ کاٹھی اور چار جامہ کی شکل اور دونوں کا فرق بتاؤ۔

ستارہ پشانی وغیرہ گھوڑوں کو منحوس سمجھا کر اپنے پاس نہیں رکھتے ہیں۔  
 اور صاحبان انگریز کسی طرح کے گھوڑے کو منحوس نہیں جانتے اور اپنے  
 صرف عرق گیر اور کاٹھی تنگ سے کھینچ کر لگام دیکر رکاب میں ڈال کر سوار ہوتے  
 ہیں۔ یہ جانور گاڑی میں بھی جوتا جاتا ہے اور اسپرغلہ وغیرہ کی گونین بھی  
 لاوی جاتی ہیں اور فوج کے لوگ اسپر سوار ہو کر لڑائیوں میں جاتے ہیں  
 ایسی فوج کو رسالہ کہتے ہیں۔ حقیقت میں یہ جانور ضایع مفاد اور ہوتا ہے  
 عرب کے لوگ اسکو اولاد کی طرح پالتے ہیں۔

اکیسواں سبق اونٹ کے بیان میں





یہ تصویر اونٹ کی ہے اسکے پیر پیر سے پیٹھ پر کوہان گردن لنبی ہوتی ہے  
 ظاہر میں اسکا ذیل ڈول نہایت خراب ہے مگر یہ جانور محنتی اور بڑے کام کا  
 ہے۔ اسکے پیٹ میں ایک تھیلی الگ ہوتی ہے اس میں پیتے وقت یہ پانی بھرتا  
 ہے جبکہ سب سے اُسکے دل کو ایسی طاقت اور طاقت رہتی ہے کہ عرب کے  
 رگیستانی جنگلوں میں جان پانی نہیں ملتا ہے بوجہ لادے ہو بھوکا پیاسا  
 منزلوں چلا جاتا ہے اور تھکتا نہیں۔ اسی سے عرب کے لوگ اسکی بڑی قدر  
 کرتے ہیں۔ سوداگر لوگ تجارتی مال لادے ہوئے ہزاروں اونٹ کی قطار  
 سو سو کوس کے فاصلے پر رات دن لیے چلے جاتے ہیں اور فوج کے لوگ  
 اسپر تینو اور خوراک اور پوشاک لادے فوج کے ساتھ رکھتے ہیں بعضے سانڈنی  
 سوار ایک دن میں سو کوس کی خبر لاتے ہیں۔ ایسی سانڈنی کی بڑی قیمت ہوتی  
 ہے۔ وہ بھی اسی قوم سے ہے۔ اکثر اسکی پیٹھ پر کجاوہ رکھ کر اسباب لاتے ہیں

### ہدایت برائے مدبرین

اونٹ کی قطع اُسکے پیروں کی خاصکر بلند کریت میں چلنے کے قابل ہوتے ہیں سہم  
 اور کھروں سے فرق بناؤ۔ عرب میں ریت کی زمین اور بانی کی قلت اور اس جانور کا اُس ملک کے  
 مناسب پیدا ہونے سے خدا کی قدرت کا اثر اُن کو ان کے دلوں پر پیدا کرو۔

اور ایسے آدمی بھی بیٹھتے ہیں اور یہ بھی کاٹھی اور زین پوش اور رکابوں سے  
 مثل گھوڑے کے سجا جاتا ہے اور ایک ایسی باگ ڈال کر جسے ہمارے کہتے ہیں گام  
 کی طرح لے رہتے ہیں۔ اونٹ کی صورت سے اسکو حقیر سمجھنا نادانی کی بات ہے  
 بلکہ اسکی بوجھ عادتوں پر خیال کرنا چاہیے جیسے بعض جو بصورت آدمی بد  
 نکلتے ہیں اور پشگل آدمی لپٹتے ہوتے ہیں۔ ایسا ہی حال جانوروں کا  
 آدمی کو لازم ہے کہ صورت کو نہ خیال کرے بلکہ سیرت کو دیکھے۔

بایں سوان سبق روئے زمین کی خشکی و تری کے حصوں کے بیان پر  
 تمام روئے زمین کی سطح کا حال جاننا علم جغرافیہ کہلاتا ہے اور جو لوگ  
 اچھی طرح جانتے ہیں انکو جغرافیہ دان کہتے ہیں۔ اگر تم بھی جغرافیہ دان ہونا  
 تو اسکو دل لگا کر سیکھو۔ لیکن جب کوئی سبق اس علم کا پڑھو تو اسکے ساتھ نقشہ  
 زمین نقلی تمھارے روبرو ضرور ہونا چاہیے مثلاً ہم پہلے سبق میں کہاتے ہیں  
 تمام روئے زمین پر خشکی ایک تہائی سے کم اور پانی دو تہائی سے زیادہ ہے

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ نمبر لگے ہوئے کے معنی پوچھو اور بتاؤ نقشہ میں خشکی اور پانی کے مقامات لڑکوں کو  
 سند کی بڑائی کا خیال کسی مثال سے اُنکے ذہن میں پیدا کرو۔



اب اگر تمہارے آگے نقشہ کرہ زمین یا خود کرہ زمین نقلی ہو تو تم خود اپنی نگاہ سے دیکھ کر اپنے انداز سے دریافت کر لو گے کہ درحقیقت تمام روے زمین سمندر خشکی سے بہت زیادہ ہے۔ یعنی دوثلث سے زیادہ سمندر ہے اور ایک ثلث سے کم خشکی۔

جب کرہ زمین کا نقشہ کاغذ پر بناتے ہیں تو نصف کرہ کی تصویر دہائی طرف اور نصف کرہ کی بائیں طرف رکھتے ہیں۔ کیونکہ سارے کرہ کی تصویر جو مثل گیند کے گول ہے چپے کاغذ پہنچنے اس صورت کے اور کسی طور پر نہیں آسکتی۔ اور نقشہ میں شمال اسلئے ہمیشہ اوپر کی طرف رکھتے ہیں کہ نقشہ نویس کو ہر دفعہ یہ نہ بتانا پڑے کہ شمال نقشہ میں کس طرف رکھا ہے۔ اور جب شمال اوپر کی جانب ہو اتو لائحہ عمل جنوب نیچے کی جانب اور شرق دہائی طرف اور مغرب بائیں طرف ہوگا نقشے یا کرہ نقلی میں خشکی کی اور رنگت رکھتے ہیں اور تری یعنی سمندر کی اور کُل تری یعنی سمندر کو جو تمام روے زمین کے مختلف اطراف میں ملتا ہے

ہدایت برائے تدریسین

نقشہ میں شمال کے اوپر کہنے کی ضرورت نہ کہوں گے ذہن نشین خوب کر دو۔ اس سبق کو خوب سمجھا کے پڑھاؤ خشکی اور تری کی رنگتوں کے فرق بتاؤ۔

بحر مطلق کہتے ہیں۔ اور پہچان کے واسطے اس کے پانچ بڑے حصے کیے ہیں یعنی شمالی  
 بحر جنوبی بحر اوقیانوس اطلانتک بحر الکاہل۔ بحر ہند۔ علیٰ ہذا القیاس تمام خشکی  
 کو بحر مطلق کہتے ہیں۔ اور پہچان کے واسطے اس کے بھی پانچ حصے کیے ہیں یعنی  
 ایشیا۔ یورپ۔ افریقہ۔ امریکہ۔ اوشنیا۔ انھیں حصوں پر انسان اور حیوان  
 رہتے ہیں اور اپنا کاروبار کھیتی اور ریاست کا انھیں پر رکھتے ہیں اوشنیا  
 میں بہت سے بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے جزیرے شامل ہیں اور باقی چار حصوں  
 ہر ایک بڑے عظم کہلاتا ہے اور ہر ایک میں بہت سے ملک ہیں۔ مثلاً ایشیا میں بارہ  
 ملک یا ولایتیں ہیں یعنی شمال میں روس یا سیمیریا۔ وٹانیا یا ترکستان جنوب میں  
 بڑھاسیام۔ ہندوستان مشرق میں چین۔ و سلطنت جزائر جاپان مغرب میں  
 ترکی یا ایشیائے روم۔ عرب۔ اور وسط میں افغانستان۔ ایران۔ تبت۔ چینی۔ تبت  
 زمین کے پنج میں جسے ملک پورب اور کچھ کی جانب میں آفتاب آگئی سپر  
 پر ہے اسی سے وہاں بہت گرمی ہوتی ہے اور اتر دکن کی طرف جتنا دور ہوئے

### ہدایت برائے مدرسین

ہر ایک محضر کی حدود دکھاؤ اور نام زمانہ یاد کرو اور بحر عظم کے معنی بتاؤ۔ ایشیا کے ملک  
 زمانہ یاد کرو اور ان کے مقامات دکھاؤ۔ گرمی کے زیادہ ہونے کا سبب سمجھاؤ اور چونچ زمین کا  
 اندر میں دکھاؤ اور سمجھاؤ سطح سورج اس کے سامنے رہتا ہے



جاوگے اتنی سردی ہوتی جائیگی۔ یہاں تک کہ نہایت فاصلے پر نہایت سردی ہوتی ہے۔

زمین آفتاب کے گرد ۳۶۵- دن ۶ گھنٹہ میں ایک دفعہ گھوم جاتی ہے وہی سال کہلاتا ہے اور ۲۴ گھنٹوں میں اپنے محور کے گرد پھر جاتی ہے اسی کو رات دن کہتے ہیں عرض زمین ہر وقت دو حرکتوں میں رہتی ہے جیسے بھونز لگھاتے ہیں تو وہ گھومتا ہوا آگے کو بڑھتا ہے ویسی ہی میں محور پر گھومتی ہوئی آفتاب کے گرد دورہ کرتی ہے۔

تیسواں سبق ہندوستان کی شکل اور عرض و طول کے بیان میں جس ملک میں تم رہتے ہو اسکو ہند یا ہندوستان کہتے ہیں۔ اگر اسکی شکل تم نقشے پر دیکھو تو کمومعلوم ہوگا کہ وہ مثلث کی صورت کا یعنی تنکونہ ہے۔ وہ درحقیقت بہت بڑا ملک ہے اور اسی میں بڑے بڑے پہاڑ اور بڑے بڑے دریا اور بڑے بڑے سپاٹ میدان آباد ویران اور بڑے بڑے جنگل ہیں۔ اس ملک کا زیادہ

### ہدایت برائے مدرسین

زمین کی دونوں گردشیں کسی چیز کو گھما کر سمجھاؤ۔ اور دونوں حرکتیں لٹو یا بھونز کی جگہ پر لٹکی ہوئی کتے ہن مثال سے سمجھاؤ ان گردشوں سے کسی گول چیز کو گھما کے رات اور دن کا ہونا سمجھاؤ ہندوستان کی شکل نقشے میں دکھاؤ۔ بوٹ پر پھینک کے بناؤ۔

زیادہ طول پنجاب کی شمالی حد سے لیکر اس کماری تک اٹھارہ سو میل کے قریب ہے اور عرض بھی کراچی سے لیکر آسام کی شرقی حد تک قریب قریب اسی قدر ہے۔ پس اگر کوئی شخص ہندوستان کے ایک سرے سے دوسرے تک براہ راست سفر کرنا چاہے اور مان لو کہ پہاڑ اور دریا اور جنگل جو بیچ میں جامل ہیں عبور کرتا چلا جائے اور ہر روز بیس میل برابر طے کرے تو تین مہینے کامل اسکو اس سفر میں صرف ہونگے۔ اگر تم نقشہ ایشیا کو دیکھو تو تمکو معلوم ہوگا کہ ملک ہندوستان اس کے جنوب میں واقع ہے اور ملک مذکور کی شمالی جانب پہاڑوں کا لینا سلسلہ آںکو وہ ہمالیہ کہتے ہیں اور یہ تمام دنیا میں سب پہاڑوں سے اونچے ہیں مغرب کی جانب کو ہستیاں ہے اور مشرق کی طرف اور پہاڑ ہیں۔ الا جنوبی حصہ ہند سے جسکو بحر ہند کہتے ہیں گھرا ہوا ہے یعنی جو حصہ اس ہندوستان کے پورے اسکو خلیج بنگالہ اور جو کچھ ہے اسکو بحیرہ عرب کہتے ہیں۔ اور کل کو بحر ہند جو دور تک دکھن کی طرف چلا گیا ہے پس ملک ہندوستان کے حدود ہیں

ہدایت برائے مہرین

اس کماری اور پنجاب کے کنارے لبنان تباؤ عرض چوڑی سی چوڑی جگہ دکھاؤ۔ اور خوب طرح سینک دکھاؤ اور یاد کرو۔ نبرگے ہوئے الفاظ کے معنی پوچھو اور تباؤ۔ پہاڑ اور بلندی ہندوستان کی نقشہ میں دکھاؤ۔ زبانی یاد کرو۔



شمال میں کوہ ہمالیہ مشرق میں بعض پہاڑ اور خلیج بنگالہ اور مغرب میں کوہ  
سلمان اور بحیرہ عرب اور جنوب میں بحر ہند۔

چوتھوں میں ہندوستان کی وسعت اور آبادی کے بیان میں  
ہندوستان کا طول اور عرض اوپر مذکور ہو چکا ہے۔ اب اگر تم اس کا رقبہ  
دریافت کرنا چاہو تو میں تم کو بتا دوں گا۔ لیکن پہلے تم کو یہ معلوم کرنا چاہیے کہ  
جسطرح عرض طول کا شمار طولانی گز اور طولانی میل وغیرہ سے ہوتا ہے جسطرح  
رقبہ کا شمار مربع گز اور مربع میل وغیرہ سے کیا جاتا ہے اور طولانی میل اور مربع  
میل میں یہ فرق ہے کہ طولانی میل صرف ایک میل کے فاصلے یا دوری کو کہتے  
ہیں اور مربع میل سے ایک میل لمبی اور ایک میل چوڑی وسعت مراد ہے پس اگر تم  
ہندوستان کی وسعت اور اس کے رقبے کو پوچھو تو میں ایسے ایسے پندرہ لاکھ  
مربع میل سے کسی قدر زیادہ میں۔ اور انہیں بیس کروڑ کے قریب انسان آباد  
ہیں سرکاری عمارتوں کے علاوہ ہندوستان میں دوسرے قریب چھوٹے بڑے

ہائیت برائے مذہب

طولانی اور مربع میل کی اٹکل اور اندازہ بتاؤ چھوٹی چھوٹی خود مختار ریاستوں کا تعلق  
سرکاری حکومت سے اور دو ایک کے نام بتاؤ۔

راج اور ریاستیں ہیں اور کچھ ٹھوڑی سی عمارتیں صاحبان فرانسس اور پریگیز کی  
 بھی ہیں یہ سب بلکہ چھ لاکھ مربع میل سے کیس قدر زیادہ وسعت میں ہیں پس لاکھ  
 مربع میل سے کسی قدر زیادہ سرکار انگریز کی عمارتیں ہیں۔

پچیسواں سبق ہندوستان کے پہاڑوں کے بیان میں  
 ماسوائے کوہ ہمالیہ جکا ذکر اوپر ہو چکا ہے ہندوستان میں پہاڑوں کے اور  
 بھی بڑے بڑے سلسلے ہیں۔ اور انہیں سے کوہ ہندوستان اور شرقی و غربی گھاٹ  
 خاص خاص ہیں اور کوہ ارڈولی اور نیگلہ بھی مشہور پہاڑ ہیں۔ تم جانتے ہو کہ  
 کے نہایت گرم ملکوں میں بھی اگر تم پہاڑوں کی بلندی پر چڑھو تو جلد سرد  
 زمین سے بلند ہوتے جاؤ گے اسی قدر زیادہ سردی معلوم ہوتی جاوے گی۔

آخر میں اس قدر سردی ہوگی کہ پانی وہاں اپنی اصلی حالت میں نہیں رہ سکتا  
 بلکہ کاپچ کی طرح جم جاتا ہے اور برف کہلاتا ہے۔ منہ بھی وہاں نہیں برساتا  
 الا سفید شفاف ہلکے پروں کی شکل کے ریڑے منہ کے بجائے گرتے ہیں

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی تباؤ پہاڑوں کے مقام دکھاؤ۔ سردی کا سبب پہاڑوں پر اچھی طرح  
 سمجھاؤ۔ اور فرانسس اور پریگیز عمارتیں کا مقام خاص کر سمجھاؤ۔



اور برف باران کھلاتے ہیں۔ کوہ ہمالیہ اس قدر بلند ہے کہ اوپر کے  
 حصے اُسکے جیسا نکو ابھی بتایا گیا ہے برف سے ہمیشہ چھپے رہتے ہیں۔  
 دیو دھنک اور کینچنگہ اُسکی نہایت اونچی چوٹیاں ہیں اُنسے زیادہ اونچی کوئی  
 چوٹی اب تک نہیں دریافت ہوئی ہے۔

چھبیسواں سبق گر کے بیان میں



سب ندوں پر پانی بھرتا ہے انسان | جال میں انکے نہیں بھنپتا ہے ہرگز اک مگر  
 یہ تصویر مگر کی ہے جو دریائی جانوروں میں سب سے ہیبت ناک اور خوفناک  
 ہے اکثر تالابوں میں بھی نظر آتا ہے۔ اور کبھی خشکی پر بھی چرنے آتا ہے

ہدایت برائے مڈر سین

الفاظ کے معنی بتاؤ اور جغرافیہ کے مقامات نقشے میں دکھاؤ۔ لڑکوں کو سمجھاؤ کہ  
 سطحِ شیر چا پون میں اور شاہین پرندوں میں بادشاہ سمجھا جاتا ہے سطحِ گرد زانی  
 جانوروں میں سب سے زیادہ قوی ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ۔





شاہِ خواہ و تخت گردون پر ہوا ہے جلوہ گر  
 آنکھ کھولو غافل و مصروف کا رو بار ہو  
 آفتابِ حسی یہ تصویر ہے روزِ پورب کی طرف سے نکلتا ہے نکلنے کے  
 وقت سُرخ رنگت ہوتی ہے پھر جتنا اونچا ہوتا ہے اتنی ہی اور چمک زیادہ  
 ہوتی جاتی ہے۔ تھوڑے عرصے میں اس سے کوئی آنکھ نہیں بلا سکتا ہے اگر  
 کوئی اسکو آنکھ بھر کے دیکھا کرے تو آنکھیں چڑھیا جاتی ہیں۔ مگر عقابِ آفتاب  
 کی طرف دیکھ سکتا ہے۔ جب اسکے نکلنے کا وقت قریب ہوتا ہے تو کچھ روشنی  
 پھیلی ہے اسی کو صبح کہتے ہیں اور چوبیس گھنٹوں میں ساری دنیا اپنی  
 کیلی کے گرد گھوم جاتی ہے اسی سے رات دن پیدا ہوتا ہے زمین سے  
 یہ بہت دور ہے ہر قسم کے آناج اور پھل وغیرہ اسی کی گرمی سے پکتے ہیں اور  
 حیوانات کے خون میں اسکی گرمی سے تازگی رہتی ہے جب یہ مشرق سے  
 مغرب کی طرف جا کر ڈوب جاتا ہے تو رات ہو جاتی ہے تب سب انسان اور

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے سنی پوچھو اور بتاؤ یہ دن کے فائدے کہ کام کج کے لئے ہے اور رات کے فائدے  
 کہ آرام کے واسطے سمجھاؤ زمین کا سورج کے گرد گردش کرنا یا ودلاؤ۔

بعض حیوان سو رہتے ہیں۔ مگر آلو اور جھنگا ڈراڑا کرتے ہیں اور شیر وغیرہ جنگلون میں پھرا کرتے ہیں ڈوبنے کے وقت اسکا رنگ سُرخ دکھائی دیتا ہے۔

### اٹھائیسواں سبق دیانت دار کی حکایت میں

ایک مزدور نے ایک تھیلی راہ میں پڑی پائی اُس میں دو سو روپیہ تھے مزدور نے یہ خیال کیا کہ اگر میں اسکو خرچ کر دوں گا تو تھوڑے دنوں میں خرچ ہو جائیگا اور اُسکے مالک کا قرض مجھ پر ہوگا۔ اُسکے مالک کی تلاش خود کرنے لگا اور اپنے دوست آشنا سے بھی اُسکا حال بیان کیا اور مالک کی تلاش کو سہلے کہہ دیا مگر تھیلی کا مفصل حال اسلئے نہ بتایا کہ شاید کوئی بے ایمان کہنے لگے کہ میری ہے اور سب پتہ چلا اُسے سُن لیا ہو بیان کرے۔ آخر کچھ دنوں میں اُسکے مالک کو یہ خبر ہو پئی مزدور کے پاس آیا اور اُس سے پوچھا مزدور نے اقرار کیا اُسے تھیلی کا نشان پوچھا اُسے سب ٹھیک ٹھیک نشان تھیلی اور مقام گئے اور سکہ و پونہ کا جملہ دیا تب مزدور نے وہ تھیلی اُسکو دیکر روپیہ گنوا دیے مالک اُسکی ایمانداری سے

### ہدایت برائے نڈر سین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ ایمانداری سے خوشی۔ آرام۔ اور نیکنامی حاصل نہ کی کہ میں بیان کروں کہ اگر کوئی دو نہیں سچائی اور ایمانداری کا اثر ہے۔ سکہ کیسکو کہتے ہیں۔ اور ہر ایک ملک اور بادشاہ کے لئے علامت ہوگی وجہ اور سکہ کی ضرورت مختصر طور سے سمجھاؤ۔ سکہ دوش کے لفظی اور اصطلاحی معنی بتاؤ۔



بہت خوش ہوا اور میں روپیہ کا لکر مزدور کے آگے رکھ دیئے اور کہا جس طرح  
 آپ نے تھیلی دیکر مجھ کو احسان مند کیا ہے اسی طرح ان روپیوں کو لے کر  
 احسان مند کیجئے۔ مزدور نے انکار کیا اور کہا کہ جس طرح آپ نے تھیلی لکر  
 مجھ کو سبکدوش کیا ویسے ہی اس احسان سے بھی معاف کیجئے مگر مالک نے  
 ہرگز نہ مانا اور کہا کہ اگر آپ کچھ نہ لینے تو میں تھیلی بھی نہ لوں گا اور تھیلی مزدور  
 سامنے رکھ دی تب مجبور ہو کر مزدور نے صرف پانچ روپیہ نکال لئے دیکھو اس  
 ایمانداری کی بدولت مزدور کا نام آج تک چلا جاتا ہے۔

انیسٹوان سبق صوبہ اودھ کے بیان میں  
 صوبہ اودھ ملک ہندوستان میں نیپال اور دریائے گنگے درمیان  
 میں ہے۔ ہندوؤں کی بادشاہت میں اسکا دارالسلطنت اجودھیا یا اودھ پوری  
 تھا ہندوؤں تک اسکو اپنا شہر جانتے ہیں کیونکہ راجہ رام چندر جی یہاں پیدا  
 ہوئے تھے اور انکا تخت گاہ یہی ہے اجودھیا سے کچھ طرف دو کوس فیض آباد  
 جسکو بنگلہ بھی کہتے ہیں اسکو نواب ابوالمنصور خان صفدر جنگ بہادر نے

ہدایت برائے مکررین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ نمبر ۴۵-۶۰ نغزے میں دکھاؤ اودھ کے بیان کو خوب یاد کرو اور سمجھاؤ

جسایا تھا پہلے اودھ کے حاکم اسی میں رہتے تھے نواب شیخ الدولہ بہادر نے سکوا  
 خوب آباد کیا انکا مقبرہ اسی میں ہے۔ نواب آصف الدولہ بہادر کے وقت سے  
 یہاں کے حاکموں نے لکھنؤ میں ہنا پسند کیا اس ملک کے شہروں میں فیض آباد اور لکھنؤ  
 اس واسطے مشہور ہیں کہ قابل اور ہنرمند لوگ یہاں بستہ ہیں۔ اور بہار کے سید  
 سالار مسعود غازی کے دفن ہونے سے مشہور ہے۔ قصبات میں بگرام۔ امیٹی  
 کاکوری۔ رڈولی۔ پھانی۔ گوپامو۔ زید پور وغیرہ ہنرمند اور امیر لوگوں کے  
 رہنے سے مشہور ہیں۔ اودھ میں چوبیس ہزار میل مربع زمین اور ایک کروڑ تیس  
 لاکھ آدمیوں کی آبادی ہے۔ برہمن بہت ہیں۔ چترپری انے کم۔ دریا اس  
 ملک کے یہاں گھاگھر۔ سر جو۔ کلیانی۔ گومتی۔ ٹیرھی۔ وغیرہ۔ زمین یہاں کی  
 برابر ہے کوئی پہاڑ نہیں ہے۔ غلہ بھی ہر قسم کا پیدا ہوتا ہے اور ملکوں سے یہ  
 ملک بہت تر و تازہ ہے۔ گررونی کم پیدا ہوتی ہے جہاں کے قریب کے ملکوں سے  
 بہت آتی ہے۔ اب پوست بھی زیادہ بویا جاتا ہے اور خاص شہر لکھنؤ میں افیون کا  
 بہت خچ ہے۔ بیواڑہ کے لوگ اور مقاموں سے زیادہ بہادر اور قد آور ہیں

ہدایت برائے مہر زمین

ان الفاظ کے معنی یہ ہیں اور تباؤ اور سمجھاؤ کہ آگے کتاب اودھ کے بیان کے پڑھنے میں آسانی ہو۔  
 تاکہ اوجہ اودھ میں رہتے ہیں۔ دریاؤں کے مقامات اور حدود نقشے میں دکھائے۔



۱۵۷۸ء سے یہ ملک سرکار انگریزی کے قبضے میں ہے اس ملک کے دو حصے کیے گئے ہیں اور ہر حصے میں چوبہ حصے زمین وہ آگے لکھے جاتے ہیں۔

نام ضلع قسمت فیض آباد	نام ضلع قسمت لکھنؤ
فیض آباد۔ بارہ بنکی۔ سلطانپور۔	لکھنؤ۔ اوتاؤ۔ راستے بریلی۔
پرتابگڑھ۔ گونڈہ۔ بہرائچ۔	شیخوپور۔ کھیرچی۔ ہرڈوئی۔

آب اس ملک کے حاکم اعلیٰ جناب صاحب چیف کمشنر بہادر ہیں جو الہ آباد میں رہتے ہیں اور نواب لکھنؤ گورنر بہادر بھی کہلاتے ہیں۔ سب سے بڑے حاکم اب لکھنؤ میں جناب صاحب جوڈیشل کمشنر بہادر ہیں انکا جلاس من فوجداری اور دیوانی کے مقدمے فیصل ہوتے ہیں۔ یہ صاحب چیف کمشنر بہادر کے مددگار ہیں۔ ہر ایک قسمت میں ایک ایک صاحب کمشنر ہیں مقرر ہیں جنکے سامنے بڑے بڑے مقدمہ مال دیوانی و فوجداری پیش ہوتے

### ہدایت برائے مسکین

سب قسم کے مقامات اور حدود نقشے میں کھاؤ قصبہ اور گائون اور شہر کا فرق بتاؤ نقشے میں قلات کے پھر لاکھونے سوال کر کے پوچھو۔ اور نقشے میں خوب مشق کرو اور عمدہ لکھو فرق اور قسموں کی تقسیم دیوانی۔ فوجداری اور مال کی تصریح بتاؤ۔ صفائی اور درستی لفظت پڑھنے کے لیے پھر اودالایا جائے

ہیں اور ان کے نیچے ہر ایک ضلع میں ایک ایک صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ہیں  
اور ہر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی مددگاری میں اسٹنٹ کمشنر بہادر اور  
ڈپٹی کلکٹر بہادر اور تحصیلدار وغیرہ رہتے ہیں۔

تیسواں سبق دارچینی اور لونگ کے بیانیہ

دارچینی ایک خوشبودار چیز ہے جو گرم مصالح اور دواؤں میں پڑتی ہے  
اسکا عرق اور تیل بچ کے درد کو بہت مفید ہے جزیرہ سیلون میں جسکو عربیہ نام ہے  
اور ہندو لٹکا کہتے ہیں اسکے درخت بہت ہیں اور اکثر باغوں میں بوئے جلاتے  
ہیں جب اسکا درخت تین برس کا ہو جاتا ہے تب اسکی شاخوں میں جو اکثر  
سیدھی ہوتی ہیں چاقو سے خط کھینچ دیتے ہیں جب بھال اسکی خشک ہو جاتی  
ہے تب اسکو الگ کر لیتے ہیں اسکے پھل اور جڑ کا بھی تیل کھینچا جاتا ہے وہ بھی  
خوشبودار اور جہاں ہوتا ہے۔ آگے اسکی بمیان بٹی تھیں جب تک جزیرہ  
سیلون میں قوم بیچ کی عملداری تھی تب تک انکی اجازت کے کوئی اسکی  
سوداگری نہ کر سکتا تھا اور نہ کوئی بونے پاتا تھا۔ اس سبب بہت گران تھی

ہدایت برائے مدرسین

الفاناکہ معنی پوچھو اور بتاؤ مقامات جنکے نام سیوین معن میں آئے ہیں نقشے میں دکھادو



جیسے سرکار انگریزی کی عمارت ہوئی تیسے بسکوسو داگری اور بونے کا اختیار  
 ہے لوگ جزیرہ ملکا میں پیدا ہوئی ہے فوج لوگوں نے جو پہلے یہاں کے شاہ  
 تھے اُسکے درخت فرانس اور پورٹو ریکو اور جنوبی افریقہ میں بھی لگائے اب  
 وہاں بھی پیدا ہوئی ہے اُسکی خاصیت گرم ہے اسی سے اُسکا تیل اور عرق  
 اکثر سرد بیمار یوں کو فائدہ کرتا ہے آگے یہ بہت گراں تھی اب ارژان ہے۔

### اکتیسواں سبق کلچ کے بیان میں

کلچ کے گلاس۔ ہانڈیاں۔ چوریان۔ اچاریاں۔ کنول۔ جٹا  
 فانوسیٹن۔ آئینے۔ تقالیاں۔ حقے۔ وغیرہ بنتے ہیں عینکین اور ڈورین  
 وغیرہ جو دیکھنے کے آتے ہیں انہیں کلچ کے تال لگتے ہیں۔ شیشے کے برتنوں  
 میں جو چیز رکھی جاتی ہے وہ بگڑتی نہیں ہے۔ اس ملک میں ان برتنوں کا  
 رونگ کم ہے مگر انگلستان میں اُسکے برتن اکثر ہوتے ہیں۔ شیشے اکثر  
 دروازوں میں بھی لگائے جاتے ہیں۔ شیشے کے ایک طرف پارہ اور

### ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ گلاس۔ اچاری ہانڈی وغیرہ کی شکل اور انکا مصرف  
 بتاؤ دروازوں میں شیشے کے لگانے کی ضرورت بتاؤ۔

تعلیمی ملنے سے اسی میں ہر چیز کا عکس نظر آتا ہے بعض لوگ کاغذ پر رنگین تصویر کھینچ کر اُس پر شیشہ لگا دیتے ہیں تو وہ تصویر شیشے پر کھینچی ہوئی معلوم ہوتی ہے جس مکان کے چاروں طرف دیواروں اور چھت پر آئینے لگے ہوتے ہیں اُسے شیش محل کہتے ہیں۔ آئینہ بہت نازک ہوتا ہے گرنے سے فوراً ٹوٹ جاتا ہے پھر جڑتا نہیں ہے۔ اے لڑکویا درکھو کہ آبرو شیشے سے بھی نازک ہے جس طرح شیشہ ایک دفعہ ٹوٹ کر نہیں جڑتا ہے اسی طرح اگر آبرو کے آئینہ میں بال پڑا تو وہ مٹانے سے نہیں مٹتا ہے۔ اسی لیے چاہیے کہ بد کام اور بد صحبت سے بچے رہو کہ تمہاری عزت کے آئینے میں بال نہ پڑے۔

**تبیست و ان سبب اودھ کے حاکموں کے بیان میں**

پہلے ملک اودھ سلطنت دہلی کا صوبہ تھا وہاں کے بادشاہ کی طرف سے ایک صوبہ دار بطور حاکم بیان ہوتا تھا وہ جمع خرچ اس ملک کا بادشاہ دہلی کے پاس بھیجا کرتا تھا محمد شاہ بادشاہ دہلی کے وقت میں یہاں کی حکومت برہان الملک نواب سعادت خان کو ملی اُنکے کوئی بیٹا نہ تھا لہذا اُنکے بعد اُنکے داماد اور

ہدایت برائے مدرسین

آبرو کو شیشے سے کیوں بہت دی وجہ بناؤ۔ لفظوں کے معنی بوجھو اور بناؤ۔



بھیجے اور شاہ دہلی کے توپخانے کے سردار یعنی نواب ابو منصور خان صفدر  
گدڑی پر بیٹھے۔ انکے بعد نواب شجاع الدولہ بہادر انکے بیٹے منشدین ہو  
انھوں نے فیض آباد کو آباد کیا اور اُس میں بہت سے باغ اور عمارتیں بنائیں  
انکے بعد انکے بیٹے نواب آصف الدولہ حاکم ہوئے جو نہایت رحمدل تھے  
انکے وقت میں ایک سال کال پڑا تھا اُس سال انھوں نے ایک ماٹم بارے  
کی تعمیر شروع کر دی جو اب تک لکھنؤ میں موجود ہے۔ اُس سے زیادہ تر یہ عمارتیں  
تھیں کہ مزدوری کے بہانے سے رعایا کی جان بچے اور اس قدر روپیس تعمیر  
خرچ کیا کہ رعایا کو قحط معلوم نہوا۔ انکی سخاوت ایسی مشہور ہے کہ لکھنؤ کے  
دوکاندار اب تک انکا نام لیکر دوکان کھولتے ہیں اور بعض جاہل انکی قبر پر چڑھا  
چڑھا کر مروین بھی مانگتے ہیں۔ جس کو ٹھی میں مارنیر کالج ہے یہ مارٹین  
صاحب کی کوٹھی لکھنؤ میں حضرت گنج کی طرف نہر کے اُس پار ہے اسمیں  
کالج یعنی بڑا مدرسہ ہے اور اسمیں انگریز کے لڑکے پڑھتے ہیں (اُسکو جنرل  
مارٹین صاحب بہادر نے انھیں کے وقت میں بنایا تھا۔ راجہ جہاؤلال اور

ہدایت برائے مدرسین

انھوں کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔

ٹلیٹ رائے نے بھی اُنکے وقت میں بہت عارِ تین بنائیں۔ نواب آصف الدولہ  
 لاؤدرے اور اُنکے بعد میرزا علی عرف دزیر علی کہ اُنکے بیٹے مشہور تھے  
 مستند نشین ہوئے۔ لیکن چند روز کے بعد کمپنی بہادر نے انھیں گدھی پر سے  
 اتار کر اُنکے چچا نواب سعادت علی خان کو تخت پر بٹھلایا جیسا عدل اور انصاف  
 انھوں نے کیا دیکھا اودھ کے کسی حاکم نے نہیں کیا اور اسی کفایت سے رتو  
 خج کیا کہ سترہ کروڑ روپیہ جمع کر کے انتقال کیا۔

### تینتیسواں سبق سلطنت اودھ کے بیان میں

غازی الدین حیدر نواب سعادت علی خان کے منجھلے بیٹے کو صاحبان انگریز  
 بہادر نے اس ملک کا بادشاہ بنایا اور اُنکے نام کا شکہ بھی جاری کیا۔ یہ بادشاہ  
 اپنے ملک سے بے پروا تھے تیرہ برس سلطنت کر کے ۱۸۲۷ء میں انتقال کیا  
 بعد اُنکے اُنکے بیٹے نصیر الدین حیدر تخت پر بیٹھے یہ بھی ملک سے غافل رہے

### ہدایت برائے مدرسین

بتاؤ کہ کمپنی کیا تھی۔ اودھ کے سب نواب اور بادشاہوں کے نام سلسلہ وار اور انکی حکومت کا  
 زمانہ زبانی یاد کرو۔ یہ بھی بتاؤ کہ سعادت علی خان تک اودھ کے حاکم نواب کہلاتے تھے  
 غازی الدین حیدر کو انگریزوں نے بادشاہ کا خطاب دیا۔



اور اپنے دادا کے وقت کاروبار میں بیہودہ پن سے خرچ کر ڈالا اور اپنے  
 مرنے کے قریب صاحبِ رزیدنٹ بہادر (نوابی زمانے میں لکھنؤ میں سرکارِ انگریز  
 کی طرف سے افسر رہتا تھا) اسے رزیدنٹ کہتے تھے) کو لکھ بھیجا کہ میرے کوئی  
 اولاد نہیں ہے میرے بعد آپ جسکو چاہیں بادشاہِ بناوین صاحبِ مروج نے  
 اسی زمانے میں تحقیقات کر کے اُنکے چچا محمد علی شاہ کی نسبت گورنر جنرل ہند  
 اجازت منگوائی۔ مگر بعد انتقالِ نصیر الدین حیدر کے اُنکی مانِ بادشاہِ بکرم نے  
 مناجان کو جسے نصیر الدین حیدر کا بیٹا مشہور کیا تھا تخت پر بٹھلا دیا چونکہ  
 یہ آخر صاحبِ رزیدنٹ بہادر کے خلائق کیا اسی سبب سے صاحبِ مروج نے  
 اس خبر کو سنتے ہی تھوڑی فوج لیجا کر اُنکی تختگاہ کو گھیر لیا اور یہ حکم سنانے کو کہ  
 مناجان تخت چھوڑ دین مصطفیٰ خان قندھاری کو مناجان کے پاس بھیجا۔ جب  
 اُنکو آنے میں یہ پہنچی تو صاحبِ مصوف نے یہ خیال کر کے کہ شاید اُنکو قید کر لیا  
 یا مار ڈالا تو پچانہ فیر کر دیا۔ مگر مصطفیٰ خان پھر چلے گئے اتفاقاً پہلا گولہ دروازے  
 کے پاس اُنکے لگا پھرا اور بہت سے آدمی بھی مے باقی فوج مناجان کی بھاگ

ہدایت برائے مدرسین

الفائدہ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ مقامات نقشہ میں دکھاؤ۔

مکلی صاحب بہادر نے مناجان اور بادشاہ سلیم کو قید کر کے کابھور کی طرف  
چٹا گڑھ میں بھیج دیا مناجان کی اولاد اب تک وہاں موجود ہے۔

چوتھیں سو اربعہ سال قبل محمد علی شاہ وغیرہ کے بیان میں

مناجان کے بعد محمد علی شاہ تخت پر بیٹھے یہ بادشاہ بوڑھے اور اندھے تھے  
اگر ملک کے انتظام پر زیادہ خیال تھا۔ انھوں نے اکثر عمارتیں انگوین بنائیں  
حسین آباد کا امام بارگاہ اب تک موجود ہے اسکے قریب ایک جامع مسجد بھی بنانا  
شروع کی تھی لیکن تمام نہ ہوئی اور نہ نہایت عمدہ مسجد ہوئی۔ لوہے کا پل بنانے  
کے لیے سب سامان جمع کیا تھا وہ پل انکے مرنے کے بعد طیار ہوا۔ اور بہت سا  
روپیہ خزانہ انگریزی میں جمع کر کے وثیقہ حاصل کیا اسکی آمدنی سے اکثر محتاج  
اور غریبوں کی پرورش ہوتی ہے اور ہزار غریبوں کو جزا دل ملا کرتی رہے  
اس بادشاہ نے پانچ برس بادشاہت کر کے ۱۷۱۷ء میں انتقال کیا۔ تب انکے  
بھیلے بیٹے محمد علی شاہ تخت نشین ہوئے۔ یہ ایسے مابداور دیندار تھے کہ ملک

ہدایت برائے مدرسین

ان تاریخی کے سبقوں سے فضول روپیہ خرچ کرنے کی بُرائی اور غفلت اور عیاشی کے نتیجے کی  
خبرابی کی مثال سے لڑکوں کے دلوں پر اثر پانے کا کام میں محنت اور توجہ کا پیدا کرو۔



اور وہ کے بادشاہوں میں کوئی نہ ہوا تھا اگر ملک کا خوب انتظام نہ ہو سکا پانچ  
 برس بادشاہت کر کے ۱۸۲۶ء میں انتقال کیا اور جب ۱۸۳۰ء میں توکل  
 ۳۵- لاکھ روپیہ خزانے میں دیا گیا تھا پھر واجد علی شاہ اس کے بیٹے بادشاہ ہو  
 انھوں نے پہلے پہل ملک پر اچھی توجہ کی مگر آخر کو ملک میں بی بی بلانتظامی اور  
 ابتری ہو گئی جس کے سبب ۱۸۵۷ء میں ملک کے قبضے سے کلکٹر سرکار  
 انگریزی کے قبضے میں آگیا اب یہ بادشاہ کلکتے میں ہیں اور لاکھ روپیہ  
 ماہواری انگریزی سرکار سے پاتے ہیں۔

پنیتیشوان سبق راجپوتانی کی جرات کے بیان میں



نقل ہے کہ ایک عورت ملک راجپوتانہ کی کسی گائون میں رہتی تھی اور

ہدایت برائے مدر سین

راجپوتانہ کا مقام نقشے میں دکھاؤ اور نمبر لگے ہوئے الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔

اُسکے خاوند نے گاؤن کے قریب کہیں کھیتی کی تھی۔ چنانچہ دلو دلو میں ہا کرتا تھا ایک روز وہ عورت اپنے خاوند کے لئے روٹی لئے جاتی تھی کہ اتفاقاً رستے میں جنگل سے ایک بچہ نکلا اور اُسکی طرف بڑھ کر اُسپر حملہ کیا۔ وہ عورت روٹی پھینک کر درخت کی آڑ میں چھپ گئی اور رچھپ اُسکے پیچھے دوڑا اُسے درخت کے آس پاس گھومنا شروع کیا اور رچھپ بھی اُسکے پیچھے رہا۔ آخر رچھپ نے اپنے دونوں ہاتھ درخت کے گرد عورت کے پکڑنے کو پھیلائے عورت نے یہ سمجھ کر کہ رچھپ کی گردن چھوٹی ہے اور سب اور اُسکے پنج میں درخت حائل ہے اُسکے ہاتھ پکڑ لیے رچھپ نے ہزار چاہا کہ اپنے ہاتھ ٹھہرائے اور اُسے کاٹے لیکن گردن کے چھوٹے ہونے سے کچھ نہ ہو سکا۔ اس پنج میں ایک سپاہی اُدھر سے گذرا اس عورت نے نہایت نرم آواز سے اُسے پکارا کہ میں سپاہی اُدھر ذرا یہاں آ کر اس موٹی دی کے ہاتھ تو پکڑ لو کہ میں اپنے میان کو کھانا دے آؤں سپاہی اُس عورت کی نرم آواز سے سمجھا کہ یہ امر کچھ مشکل نہیں ہے اُس نے رچھپ کے دونوں ہاتھ درخت کے اُدھر سے پکڑ کے عورت سے کہا کہ اب تم جاؤ

ہدایت برائے مڈر سین

الفاطیہ کے مریض اور بنا و صاحب۔ میان۔ کام تمام کرنا ان کے مصلحتی معنی تباؤ۔



ابھی وہ کچھ دور نہ گئی تھی کہ سپاہی نے پکارا صاحب اور آویہ کام مختار را  
مجھے ہنوگا اپنا خود کام تمام ہوتا ہے عورت نے کہا میں ان ڈراٹھر جاؤں  
ابھی آتی ہوں پس وہ اپنے خاوند پاس کھانا لے گئی اور اس سے یہ سارا آجرا  
بیان کیا اسکا خاوند کھڑی لیکر اس مقام پر آیا اور پیچھے کے سر پر ایک شرت  
ایسی ماری کہ وہ بیہوش ہو کر گر پڑا اور سپاہی کی جان بچی۔

چھتیسواں سبق ہندوستان کے گھوڑوں کے بیان میں  
ہندوستان میں گجرات اور بعض دکن کے ملکوں کے گھوڑے جیوت چالاکی  
اور اصال اور بہادری اور صورت اور شیرت میں نہایت عمدہ دیکھنے کے  
قابل ہوتے ہیں ٹیڑھی کے ٹو بھی جو ضلع گوڈہ اور بہراچ میں بھی ہے گوکہ  
قد میں چھوٹے ہوتے ہیں مگر نہایت مضبوط اور چالاک اور اکثر شرت بھی ہوتے  
ہیں۔ لیکن انکی شرارت سبب چھوٹے ہونے کے نقصان نہیں پہنچاتی ہے  
پہاڑی ٹانگھن بھی نہایت قدم باز اور صیل اور چالاک اور خوب صورت  
ہوتے ہیں اور قدر و قیمت میں بھی عربی گھوڑوں کے برابر ہوتے ہیں ان

ہدایت برائے مدرسین

مقاتل نقشے میں کھاؤ اور تباؤ نہ ٹانگھن جو بھان اور نیال کے پہاڑوں میں الغام کے معنی ہے

گھوڑوں کی گھوڑیوں کو وہاں کے لوگ اس خیال سے کہ انکی پودھ بھیلنے پاو  
 باہر نہیں جانے دیتے ہیں۔ گھوڑوں کی تجارت اور ملکوں سے بھی ہوتی ہے  
 مشہور ہے کہ ایرانی گھوڑوں کو کہیں کا گھوڑا نہیں پہنچتا ہے کیونکہ جب اح  
 بھاؤ مرہٹا احمد شاہ نے شکست کھا کر مارا گیا تو اسکی فوج کا بھیل نامے سوار  
 اپنی دیسی گھوڑی پر سوار ہو کر بھاگا دشمن کی طرف سے ایک مغل نے ولایتی  
 گھوڑے پر سوار ہو کر اسکا پیچھا کیا۔ بھیل نے اپنی گھوڑی کو سرپ ڈالا  
 جہاں دم لینے کو ٹھہرا تھا تو دیکھتا تھا کہ مغل بھی اپنے گھوڑے کو ٹک ٹک کرتا  
 ہوا چلا آتا ہے۔ مغل جب قریب پہنچ جاتا تھا تو پھر وہ اپنی گھوڑی سے  
 ہانکتا تھا اور دو تین کوس پر دم لیتا تھا تو مغل کو اسی طرح آتے دیکھتا تھا  
 آخر تین چالیس کوس پر پہنچ کر اسکی گھوڑی شل ہو گئی پھر کتا ہی ہکا  
 ہرگز آگے نہ بڑھی۔ مغل ٹک ٹک کرتا ہوا اثر پر پہنچ گیا اور اسکو نیزے  
 مار کر گھوڑی سے کرا دیا اور سب مال و اسباب اور ہیمیاں اشرفیوں کی  
 کمر سے لیکر لشکر کی راہ لی۔ مگر اسکی گھوڑی کو بیکار سمجھ کر چھوڑ دیا۔ دعا وا

ہدایت برائے مفسرین

الفاظ کے معنی بتاؤ۔



کرنے میں عربی گھوڑے بہتر کوئی گھوڑا نہیں ہے اور شاید اسکی اور رفتار اور اصالت اور عربت اور خوبصورتی میں مشہور ہے۔

### سینتیسواں سبق ہاتھی کے بیان میں

ہاتھی ہندوستان کے چوپاؤں میں صورت و سیرت میں سب سے جدا اور ڈیل ڈول میں سب سے اونچا ہے۔ رنگت میں سیاہ اور بعض بعض بھورا بھی ہوتا ہے۔ گریہ بھورا ہاتھی قد میں ذرا چھوٹا ہوتا ہے۔ اور بعض ہاتھی سفید ہوتا ہے۔ اُسے شام کے لوگ پوجتے ہیں۔ ہاتھی جو بڑا ہوتا ہے اُسے کنجل کہتے ہیں ہاتھی کی ناک کی جگہ سونڈ ہوتی ہے اُس سے سب چیز اٹھا کر کھاتا ہے۔ اُسکے منہ سے دودانت گزر کر بھر کے نہایت سخت اور سفید باہر نکلتے ہوئے ہیں کاریگر انھیں دانتوں کی نگیمیاں چوڑیاں قلند ان ڈبیا وغیرہ بناتے ہیں۔ ہاتھی کے سب عضو اُسکے ڈیل کے موافق ہوتے ہیں اور جہاں کہیں وہ کھڑا ہوتا ہے تو اکثر سونڈ سے خاک اٹھا اٹھا کر سر پر ڈالا کرتا ہے غصہ کے وقت اس سے شیر بھی دب جاتا ہے حقیقت میں یہ جانور دھبٹ کرنے سے نہایت بے درجہ جانا

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ مقامات نقشے میں دکھاؤ۔

توپ بندوق کو پھٹ پھڑی سے کم سمجھتا ہے۔ اسی سے لڑائی میں ایک ہاتھی تو  
سواروں سے زیادہ کام آتا ہے۔ دم جنگ ڈرتا نہیں نہ تیار ہو تو نہیں  
ہزاروں جلیپن اکیبار ہو جاتا ہے مست ہوتے ہیں تو اکثر امیر تاشا دیکھنے کو  
آنکھ لڑاتے ہیں۔ فیلبان لوگ بڑی پھرتی سے جب ہاتھی کو مقابل کرتے ہیں تو  
کبھی یہ اسکو ریل جاتا ہے اور کبھی وہ اسکو ڈھکیلتا ہے اور بھالے بردار  
اور کوڑے بردار بھالے لیے چرخیاں چھوڑتے ہوئے ساتھ لگے رہتے  
ہیں۔ فی الحقیقت ہی ایسے جانور ہیں کہ سونڈوں کے پیچ مستکون کی ٹکڑ  
دانوں کی رگڑا پسین سے تھیں اور فیلبانوں کی پھرتی اور جانبازی کو بھی  
شائبہ ہے کہ اس حالت میں انگش سے آنکھ زریے گردن پر سوار رہتے ہیں  
اور جب کوئی فیلبان مر جاتا ہے تو فوراً دوسرا اسکی جگہ آجاتا ہے۔

اثر تیسواں سبق ہاتھی کے اوصاف کے بیان میں

ہاتھی نہایت عقلمند ہوتا ہے مشہور ہے کہ ایک فیلبان نے اپنے ہاتھی کو  
بے قصور بہت انگشتان پر مارے تھے اس سبب وہ فیلبان کا دشمن ہو گیا

ہدایت برے مدد سین

لفظوں کے معنی بتاؤ اور سمجھاؤ کہ عقل خدا انسان کو کیا عہد چھوڑی کہ بڑے جانور و کھانے زیر کیا



تھا۔ رات کو فیلیان ہاتھی سے تھوڑے فاصلے پر چار پانی کچھا کر سورا  
 اور اپنا بھٹا ہاتھی اور چار پانی کے درمیان میں گاڑ دیا۔ ہاتھی نے اپنا بدلہ  
 لینے کو فیلیان کی طرف سوئد دوڑائی جب اسکو نہ پایا تو بھالے کو سوئد سے  
 اکھاڑ کر اس کے بانس کو خوب چبایا جب اس میں ریشے لکھلکھنے لگے تو ایک  
 طرف سے سوئد سے پکڑ کے ریشے کی طرف سے فیلیان کے بالوں میں ڈال کر  
 خوب لپیٹ لیا اور بھالے کے زور سے فیلیان کو کھینچ لیا اور پیر سے دبا کر  
 مار ڈالا۔ جب فیلیان کی عورت کو معلوم ہوا تو اس نے نہایت رنجیدہ ہو کر  
 اپنے چھوٹے لڑکے کو اس کے آگے ڈال دیا اور کہنے لگی کہ اب اسکو کون بلیاگا  
 اسکو بھی مار ڈال۔ ہاتھی نے اسکو اٹھا کر اپنے سر پر بٹھا لیا اس کے یہ معنی تھے  
 کہ اسکو فیلیان بناؤ پھر اگر اور کوئی فیلیان اسپر سوار ہوتا تھا تو شوخی کرتا  
 تھا اور جب وہ لڑکا بھلا دیا جاتا تھا تو وہ سیٹھ جا بھلا جاتا تھا آخر کار وہ لڑکا  
 ایسا اسکا فیلیان ہوا۔ راجہ ل بھی ایسا ہوتا ہے کہ اگر کوئی لڑکا راستے میں پڑتا  
 ہوتا ہے تو اسکو سوئد سے اٹھا کر کنارے بھلا دیتا ہے۔ ہاتھی گھوڑے سے

ہدایت بر لے مدد سین

لفظ نمبر لگے ہوئے کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔

قیمت اور عربت میں سوا ہوتا ہے اس کا سوار سب سواروں سے اونچا اور شاندار ہوتا ہے۔

آئنا المیسوان سبق ہندوستان کے مذہبوں اور پیشوں کے بیان میں ہندوستان میں خاص مذہب ہندو اور مذہب اسلام ہیں اور بہت سے مت ان کے علاوہ ہیں جیسے پنجاب کے لوگ اکثر سکھ مت رکھتے ہیں۔ اور بعض مقامات میں مذہب چین کے لوگ ہیں۔ مذہب بودھ نیپال اور برہماؤ لیکا اور بھوٹان اور بعض حصے تبت میں جاری ہے بعض لوگ پارسی ہیں اور بعض یہودی اور بعض عیسائی۔ ہندوستان کے لوگ اکثر کھیتی کرتے ہیں اور اکثر مقامات پر زراعت کے کام کو نہایت اچھی طرح سمجھتے ہیں اور اسپر عمل کرتے ہیں الا بعض جگہ عجیب طرح کدھنگے طور سے کھیتی کرتے ہیں مثلاً بعض وحشی لوگ جو مالک متوسط کے پہاڑی ضلعوں میں بست ہیں پہلے جنگل کے ایک ٹکڑے کو جلا ڈالتے ہیں تب وہاں زمین میں کدھنگے بہت سے سوراخ کر دیتے ہیں اور ان سوراخوں میں کئی قسموں کے بیج

ہدایت برائے مدرسین

نقشے میں مقامات دکھاؤ۔ اور مذہبوں کی تصریح بناؤ کہ کس مذہب کے لوگ کون سے ہیں۔



بھرتیے ہیں اور پھر انکو تقدیر پر چھوڑ دیتے ہیں۔ شہروں اور قصبوں میں اکثر لوگ تجارت کرتے ہیں۔ کپڑا بناتے ہیں۔ برتن تانبے کے پیش کے اور تہتی کے بناتے ہیں۔ زیور اور اسباب جنگی سبکو خواہش نہ تھی ہے تیار کرتے ہیں۔ ہندوستان کے جولاہوں کی دستکاری مشہور ہے اور جن چیزوں کے بنانے میں صفائی ہاتھ کی درکار ہے وہ ہندوستان میں لائق تعریف بنتی ہیں۔ مثلاً ملی میں بعض طرح کے زیور خصوصاً جڑاؤ اور کشمیر کے شال دوشا کیسے عمدہ اور نفیس بنتے ہیں اور اچھے تھاپے کہ ان لوگوں کے اوزار تھاپے سادے اور اکثر جھڈے اور بیڈول ہوتے ہیں اور کلوں سے تو مطلق ناما ہیں۔ اسی سبب اکثر چیزیں دستکاری کی جو یورپ میں بذریعہ کلوں کے بنائی جاتی ہیں تیار ہوتی ہیں ہندوستان میں کاریگری کے پیشوں کو مٹاتی چلی جاتی ہیں۔ تھوڑے عرصے میں دارالحکومت بمبئی اور بعض اور مقامات میں نہ لاتی کلیں جاری ہوئی ہیں اور اب سوتی کپڑا جیسا یورپ آتا تھا وہاں ہندوستان میں بھی کلوں سے بہت تیار ہوتا ہے۔

ہدایت برائے مسکین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اور نقشے میں مقامات دکھاؤ۔ کلوں کے فائدے بیان کرو۔

چالیسواں سبق ہندوستان کی تجارت اور بندروں کے بیان میں  
 اگرچہ ہندوستان کی تجارت بہت ملکوں سے جاری ہے لیکن ملک انگلستان  
 اور فرانس اور چین انہیں سے خاص میں سوتی کپڑے اور لوہے کی چیزیں  
 یورپ سے ہندوستان میں آتی ہیں۔ اور ریشم اور نینل نکالے سے باہر کو جاتا  
 اور بمبئی اور مدراس سے روئی اور چاول اور شکر اور وہ اناج جس سے  
 تیل نکلتا ہے اور ملکوں کو جاتے ہیں اور افیون کلکتہ اور بمبئی میں ہو کر  
 چین میں بکرت جاتی ہے خشکی کی راہ سے بھی ہندوستان میں اور قریب کے  
 ملکوں میں سے بہت سوداگری ہوتی ہے مثلاً ایران سے گھوڑے آتے  
 ہیں۔ افغانستان سے ہینگ اور میوے اور تہمت سے اُون۔  
 جن مقامات میں سمندر کے جہاز تجارت کے آگے ٹھہرتے ہیں اور مال کی  
 بکری ہوتی ہے انکو بندر بولتے ہیں ہندوستان کے خاص بندر کلکتہ  
 بمبئی۔ مدراس ہیں۔

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ اور فقے میں مقامات دکھاؤ۔



اکتالیسواں سبق ہندوستان کی آب و ہوا کے بیان میں  
 ہندوستان کا ملک بہت گرم ہے دنیا کے نہایت گرم ملکوں میں سے ایک  
 بھی ہے لیکن سب سے برابر گرم نہیں ہیں۔ پہاڑی حصے بہ نسبت نشیبی زمین کے  
 زیادہ سرد ہیں۔ بارش بھی کثرت سے ہوتی ہے الا بعض مقامات میں زیادہ  
 اور بعض میں کم۔ مثلاً سمندر کے مغربی کنارے پر بہ نسبت ساحل شرقی کے  
 زیادہ منہ برستا ہے اور صوبہ بنگالہ میں بھی بہت کثرت سے بارش ہوتی ہے  
 کہ وہاں کے دریاؤں کا پانی اُنکے کناروں سے اوپر ہو جاتا ہے اور چاروں  
 طرف کے علاقوں میں جو پہاڑ اور پہاڑ ہیں کئی فٹ گہرا بانی چھا جاتا ہے  
 ایسی بارش کے وقت وہاں کے لوگ جب ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا  
 چاہتے ہیں تو کشتیوں میں جاتے ہیں کسواسطے کہ ان کوئی راستہ گائون  
 تک پہنچنے کا باقی نہیں رہتا اور اسی سبب اکثر وہاں کے گائون سخت  
 زمین کے اونچے اونچے ٹیلوں پر آباد ہیں۔

### ہدایت برائے مدرسین

جن انعام پر فخر لگے ہیں انکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اور فتنے میں مقامات دکھاؤ۔

بیالیسواں سبق ہندوستان کی پیداواروں کے بیان میں  
 اگرچہ ہندوستان میں نہایت مفید کھانین بہت ہیں مثلاً پتھر، لوہا، مینا، گتیا  
 ہے لیکن اُنکی طرف بہت توجہ نہیں ہے۔ نہ کہ البتہ بہت عمدہ سے خصوصاً مشرقی  
 کنارہ سے اور ملک راجپوتانہ کی نکسار جھیلوں سے جنکا نام سانہر ہے  
 نکالا جاتا ہے۔ اور طلا، بارہ پچم کے کنارے پر سمندر کے سونادر یافت ہوا ہے  
 شورہ صوبہ اودھ سے حاصل ہوتا ہے اور پتھر کا کوہیہ بنگالہ میں رانی گنج  
 سے اور کئی اور مقامات سے نکلتا ہے جملہ قسم کے درخت اور دیگر نباتات  
 ہندوستان میں پیدا ہو سکتی ہیں لیکن جو اناج اکثر کھیتوں میں پیدا ہوتا  
 ہے وہ یہ ہیں چاول۔ گیہوں۔ نخود۔ جوار۔ باجرا۔ اش۔ مونگ۔ موٹر  
 مسور۔ ارہر۔ پوستہ۔ بنشکر۔ روئی۔ نیل۔ وغیرہ درخت جو ہندوستان  
 لگاتے ہیں ان میں بعض سے عمدہ لکھے حاصل ہوتے ہیں اور بعض سے نقشہ مع  
 اور بعض سے خوبصورت پھول جنکے رنگ اور قطع کے دیکھنے سے انھوں کو  
 طراوت اور انکے سایہ سے دل کو خوشی ہوتی ہے جو مالک ہند کے پھاروں

ہدایت برائے تدریس

جن الفاظ پر زبر کے ہیں انکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ مقامات نقشے میں دکھاؤ۔



خالی ہیں انہیں ناریل۔ کھجور۔ نار۔ انبہ۔ میوے کے درخت کثرت ہیں اور  
 پہاڑی ملکوں میں صد ہا قسم کے فائدہ بخش درخت پیدا ہوتے ہیں مثلاً  
 بانس اور ساکھو۔ تم جانتے ہو کہ طرح طرح کی مفید اشیاء اور بھی پیدا ہوتی  
 ہیں مثلاً مصالح اور ترکاریاں جنکا ہم لوگوں میں روزمرہ خرچ رہتا ہے  
 ساحل مغربی سے گول مچ آتی ہے اور شمالی اور جنوبی پہاڑوں میں سے  
 چار اور تھوہ اور کوئٹہ بھی تھوڑے دن سے پیدا ہوتی ہے۔ اس ملک  
 میں طرح طرح کے رنگوں کی اشیاء بھی پیدا ہوتی ہیں جس سے ہم اپنے کپڑے  
 رنگتے ہیں اور دوائیں جو ہکو بیماری سے اچھا کرتی ہیں۔ خلاصہ یہ کہ  
 ہم بلا تکلف کہہ سکتے ہیں اور اکثر گھنڈیے کہا بھی کرتے ہیں کہ جو چیزیں ہم  
 آرام کے واسطے درکار ہیں وہ سب ہندوستان میں موجود ہیں دوسرے  
 ملک سے کسی چیز کے منگانی کی ضرورت نہیں ہے۔ اب دیکھو ہندوستان  
 کے جانور ہندوستان میں موجود ہیں اور اُسے طرح طرح کی ہکوتائیں حاصل  
 ہوتی ہے۔ گائیں اور بھینسیں دودھ دیتی ہیں۔ بیلوں سے چھکڑے چلتے ہیں۔

ہدایت برائے مدرسین

جن الفاظ پر نمبر لگے ہیں انکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ مقامات نقشے میں دکھاؤ۔

اور ہل جوتے جاتے ہیں۔ گھوڑے۔ اونٹ۔ گتے۔ بھڑیاں۔ بکریاں۔ اور  
صد بابے گنتی جانور کیسے کام کے ہیں۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ اگر ہم چاند  
تو ایک صفحہ کا صفحہ ایسے جانوروں کے صرف ناموں ہی سے بھر دیں جو  
ہندوستان میں کسی نہ کسی طور پر کام میں لائے جاتے ہیں۔ اسکے سوا  
وحشی اور مٹوڑی جانور مثل چھتیا۔ اور باگھ۔ اور ہاتھی وغیرہ کے جنگلوں  
میں بہت ہیں۔

### تینتا لیسواں سبق ابرو برق کے بیان میں

بادل زمین کے بخارات سے پیدا ہوتا ہے جتنے اچھے زمین سے زیادہ  
نکلتے ہیں اتنا ہی پانی زیادہ برساتا ہے۔ پہاڑوں پر زیادہ بارش کا  
سبب یہ ہے کہ نیچے کے ملکوں سے اور ہندوستان سے جو بخارات اُٹھتے ہیں وہ  
پہاڑوں سے ٹکرا کر وہیں رُک جاتے ہیں اور سرد ہو کر برستے ہیں ہندوستان  
میں اکثر پورب اور اتر کی ہوا سے زیادہ پانی برساتا ہے اور ساحلِ ملابار  
میں جنوبی مغربی ہوا سے اور ساحلِ کارٹھومنڈل پر شمالی شرقی ہوا سے

ہدایت برائے مدرسیں

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ تلفظ کا خیال رکھو۔ مقامات نقشے میں دکھاؤ۔



باول مین بجلی رہتی ہے اور جب دوباد آسپین ملتے ہیں اور ایک مین بجلی زیادہ ہوتی ہے تو جس مین زیادہ ہوتی ہے اُس سے دوسرے مین چلی جاتی ہے اور اُسکے جانے کے وقت چمک نظر آتی ہے اُسی کو بجلی کہتے ہیں۔ اور چونکہ وہ بہت زور سے ہوا پر چلتی ہے لہذا ہوا کے پھٹنے سے آواز ہوتی ہے اگرچہ کہتے ہیں آواز بجلی کے چمکنے کے کچھ دیر بعد معلوم ہوتی ہے کیونکہ روشنی آواز سے جلد چلتی ہے روشنی ایک منٹ یعنی اڑھائی پل مین ایک لاکھ بانو ہزار میل چلتی ہے بجلی جس چیز پر گرتی ہے اسکو جلا دیتی ہے اس صدمے سے بچنے کے لئے انگلینڈ کے عقلمند لوگوں نے یہ تدبیر نکالی ہے کہ تانبے کی ایک سلاخ دیوار کے قریب چھت سے دس بارہ فٹ اوپر رکھتے ہیں تو بجلی اُس مین سما جاتی ہے۔ اور سب مکان بچ جاتا ہے کیونکہ بجلی اکثر اونچی چیز پر گرتی ہے اسلئے بارش کے وقت درخت اور دیوار کے نیچے نہ ٹھہرنا چاہیئے۔ لوہے پر بجلی زیادہ گرتی ہے اور کالنج پر نہیں گرتی۔

ہدایت برائے مہذبین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ تلفظ کا خیال رکھو۔ مقامات نقشے میں دکھاؤ۔

چوالیسواں سبق کلبیس صاحب کے بیان میں

کلبیس صاحب یوٹرپ کے جہاز چلانے والوں میں بڑے نامی تھے ۱۴۳۰ء  
میں شہر جنیوا میں پیدا ہوئے اور کپتن سے جغرافیہ کی کتابیں دیکھا کرتے تھے  
تھوڑے دنوں میں مدرسہ پاڈوا میں پڑھا جو وہ برس کی عمر میں ۱۴۳۰ء میں چھوڑ کر  
جہاز چلانے کی نوکری کی ۱۴۳۱ء میں شہر بیٹن میں جا کر ایک عورت سے  
جس کا باپ اطالیہ کا رہنے والا تھا شادی کی۔ اُن دنوں تک لوگ یہ سمجھتے  
تھے کہ جزائر میڈیٹرا اور کثیرری کے آگے پانی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ انھوں نے  
زمین کی صورت دیکھ کر جان لیا کہ بحرِ ظلمات کے کچھ حصوں نے نئے جزیرے میں  
اور پانی کی راہ سے ہندوستان میں پہنچ سکتے ہیں۔ اسلئے انھوں نے  
ایک عرضی بادشاہ پرتگال کے پاس بھیج کر وہاں جانے کے لئے مدد مانگی مگر  
وہ عرضی منظور نہ ہوئی۔ تب کلبیس صاحب ۱۴۳۱ء میں لڑکوں بالوں کو  
لیکے پرتگال سے نکلے اور اپنے بھائی بورٹو لومبو کو مدد مانگنے کو نہر ہی ہضم  
بادشاہ انگلستان کی خدمت میں بھیجا اور تھو لومبو راہ میں لٹ بھی گیا

ہدایت برائے مدرسین

سب مقام نقشے میں اچھی طرح دکھاؤ۔ اور سند کی بڑائی لڑکوں کے دماغ میں اتارو۔



اور انگلستان سے مدد بھی نہ ملی۔ پھر انھوں نے اسی قسم کی عرضی سپین کے شاہزادے کو دی اُس نے اُنکی درخواست منظور کی۔ ۱۷۹۲ء میں وہ جہاز پر سوار ہو کر چلے اور جزائر کنیری میں پہونچا چھٹی ستمبر کو آگے چلے۔ مگر غلہ وغیرہ جہاز پر کم رہ گیا تھا اسلئے اُنکے ساتھی اُنسے بہت ناراض ہو گئے تھے بلکہ یہ ارادہ کرتے تھے کہ اُنکو ڈبو کر آپ پھر جائیں۔ اتنے میں اکیڈن انھوں نے بہت سی چڑیاں اُڑتے دیکھیں تب اُنکو یقین ہو گیا کہ اب جلد کوئی جزیرہ ملیگا۔ مگر اُنکے ساتھیوں کی گجراہٹ کسی طرح کم نہوتی تھی ہر چند کلبس صاحب اُنکی تسلی اور دلاسا کرتے تھے مگر کچھ فائدہ نہوتا تھا۔ حقیقت میں گجراہٹ کا مقام تھا۔

### پینتالیسواں سبق بقیہ سفر کلبس صاحب کا

کیا رہوین اکتوبر کو کلبس صاحب کے جہاز والوں نے بید کی لکڑی اور ربڑی سمندر میں ہتی ہوئی دیکھی تب اُنکو یقین ہو گیا کہ اب بہت جلد زمین دکھائی

### ہدایت برائے مدر سین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ جہاز کی شکل اور سمندر کی بڑائی تو کون کو یاد دلاؤ کلبس صاحب کے پیدا ہونے کا مقام اور اسپین سے روانگی کا مقام سب دکھاؤ۔

ویکی۔ دس بجے رات کو انھوں نے چراغ کی روشنی دیکھی اور اپنے دوستوں کو  
 بھی دکھلائی اُن سب کو حد سے زیادہ خوشی ہوئی۔ دو بجے رات کو ایک  
 طلاح نے زمین دیکھی۔ صبح ہوتے ہوتے اُن سب نے اپنی آنکھوں سے ایک جزیرہ  
 دیکھا وہاں کے رہنے والوں نے کبھی جہاز نہ دیکھا تھا اسلئے جہاز کو جاندار  
 سمجھ کے سب آ کر جمع ہو گئے۔ پہلے کلبس صاحب جہاز سے اترے اور بادشاہی  
 نشان اسپن کے شاہزادے کے نام سے اُس جزیرے کی زمین پر گاڑ کر  
 اُس کا نام سپن سلواڈور رکھا اور وہاں کے لوگوں کو سُرخ ٹوپیاں اور کم  
 قیمت چیزیں دیں۔ اُس جزیرے کے لوگ جہاز والوں کو یہ سمجھتے تھے کہ آسمان  
 پر سے اترے ہیں اسلئے انکی بڑی قدر و تعظیم کرتے تھے اور انکی ذرا ذرا سی  
 چیزوں کو بڑی سمجھتے تھے۔ پھر کلبس صاحب نے اُتر اور پچھم کی طرف سفر کیا  
 اور راستے میں بہت سے جزیرے دریافت کیئے انہیں سے کیوبا بہت بُرا  
 جزیرہ ہے بعد اُسکے اور بہت سے جزیرے دریافت کر کے شہر سپن کی طرف

بدلتے براے مدرسین

سب مقامات نقشے میں اچھی طرح دکھائے۔ اور بتاوا کہ انگریز جو اب ہندوستان کے بادشاہ ہیں  
 اسی ملک کے رشتے والے ہیں۔ اس ملک کا اور ہندوستان کا فاصلہ دیکھا۔



پھر ۱۶۷۷ء میں جان ہونچر ملک اسپین میں گئے اور وہاں کے بادشاہ سے اپنا سب حال بیان کر کے بہت سا انعام لیا اور وہ سب جزیرے بادشاہ اسپین کی عکداری میں داخل کر دیئے ۱۶۷۸ء میں ملک میں صحت کا انتقال کیا۔

بہ حیا لیسواں سبق ملک انگلستان کا بیان  
گریٹ برٹن یورپ میں بڑا جزیرہ ہے انگلینڈ اور اسکاٹلینڈ اور آئرلینڈ سے ملکر اس نام سے بولا جاتا ہے۔ جنوب میں انگلینڈ اور ویس اور شمال میں اسکاٹلینڈ ہے ویس کی کچھ طرف اور جزیرہ آئرلینڈ ہے بیچ میں ایک کھاڑی ہے انگلینڈ کے رہنے والے انگلش اور اسکاٹلینڈ والے سکاچ اور آئرلینڈ والے آئرش کہلاتے ہیں۔ آگے ان چاروں مقاموں کی بولیاں الگ الگ تھیں اب گویا سب انگریزی بولتے ہیں۔ انگلینڈ ہندوستان سے براہ کیٹ بارہ ہزار میل دور ہے آگے چار پانچ مہینے میں جہاز آتا جاتا تھا اگر اب لوگ ایک مہینے میں اس طرح پہنچتے ہیں کہ پہلی سے دھوئیں کش پر

ہر ایت برائے مدرسین

سب مقامات نقشے میں اچھی طرح دکھاؤ۔

سوار ہو کر سونیز تک سترہ دن میں اور سونیز سے اسکندریہ اور مصر تک  
 خشکی کی راہ سے سات دن میں پھر دھولیں کش پرچہ دن میں انگلینڈ میں  
 پہنچ جاتے ہیں۔ یا نہیں تو پھر سونیز سے ہو کر برابر پانی پانی لندن میں  
 پانچ چھ ہفتے میں پہنچ جاتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ کے پیدا ہونے کے  
 چھپتے برس پہلے جو یس قیصر روم نے انگلستان کو فتح کیا ان دنوں تک  
 وہاں کے لوگ لکھنا پڑھنا نہ جانتے تھے اور پھوس کے جھوٹے دن اور غاروں  
 اور درختوں کی آڑ میں رہتے تھے۔ اور عاقبت کے وعدہ پر قرض لیتے تھے  
 اور جگہوں کے پھل اور دودھ اور شکار کا گوشت کھاتے تھے اور جانوروں  
 کی کھال پہنتے تھے اور ہاتھ پیروں کو نیلا رنگتے تھے اور تبوں کو پوجتے تھے  
 اور اپنا آدمیوں کو بھینٹ دیتے تھے۔ ان لوگوں کے تین فرقے تھے۔  
 ایک بھاٹ جو بہادروں کے کبت بناتے تھے۔ دوسرے دیٹیس وہ دین  
 کی نصیحت اور علم غیب بیان کر کے لوگوں کو بھیلاتے تھے۔ تیسرے فرقہ

ہدایت برائے مدتر سین

بتاؤ کہ سونیز میں خشکی کا راستہ تھا توڑی دور جہاز سے اتر کے خشکی میں چلنا پڑتا تھا  
 دن سے دو دن میں کاٹ کے اتنی بڑی ٹہربانی ہے کہ جہاز اب اس میں چلتے ہیں۔



ڈرواؤ دینی کاموں میں مصروف رہتے تھے۔ فوجداری اور دیوانی کی محنت  
اسی فرقہ کو تھی جو انکا حکم نہ مانتا تھا وہ قتل ہوتا تھا۔ چار سو برس تک  
انگلستان میں رومیوں کا عمل رہا مسلمہ میں شہنشاہ ہو تو ریس نے  
سب فوج اور حکومت انگلستان سے اٹھالی۔

### سینٹا الیسواں سبق بقیمیاں انگلستان

جب رومیوں کا عمل انگلستان سے اٹھ گیا تو اسکا ٹلینڈ والون نے  
خالی پا کر لوٹ مار شروع کر دی تب انگلستانیوں نے ناچار ہو کر بادشاہ روم  
مدد مانگی کروہان سے کچھ بھی مدد نہ ملی سیکسٹی والون نے جو اس وقت میں  
بڑے بہادر تھے کمک چاہی انھوں نے آکر وہ قصہ تو رفع کر دیا مگر اس  
ملک کو دولت اور رونق میں اپنے ملک سے زیادہ دیکھ کر ہوتے ہوتے  
آپ مالک بن بیٹھے اور سب طرف سے اطمینان پا کر آپس میں لگے  
انگلستان میں اس قوم سکیسن کے پندرہ بادشاہ ہوئے اخیر بادشاہ کا  
نام ایڈمنڈ رومین تھا اس سے سوین بادشاہ ڈینمارک کی بیٹی

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ مطلب خوب طرح سمجھاؤ۔

کینوٹ نے ادا مالک لڑکر چھین لیا۔ دین قوم کے تین بادشاہ ہو کر انگلینڈ کے لوگوں نے ان کے ظلم سے گھرا کر پھرایگرٹ کی اولاد میں سے ایڈورڈ سوم کو بادشاہ بنایا جب یہ بے اولاد مرا تو ہرلڈ دوم تخت پر بیٹھا اسکو ولیم منصور رئیس نارمنڈی نے مار کر تخت چھین لیا اور اس برس تک آپ بادشاہت کی پھر ولیم روفس نے تیرہ برس اور نہری اول نے پینتیس برس اسمیون نے اٹھارہ برس بادشاہت کی اسمیون کے مرنے کے بعد ہنری دوم جو خاندان سکیسن اور مارمن دونوں کا وارث تھا تخت نشین ہوا دو سو پتالیس برس تک اس خاندان کے اٹھ بادشاہ رہے ۱۱۹۹ء سے ۱۲۷۹ء تک لنگسٹر خاندان کے تین بادشاہ اور ۱۲۷۹ء سے ۱۳۹۹ء تک یارک کے تین بادشاہ رہے ۱۳۹۹ء سے خاندان ٹیوڈور ایک سو اٹھارہ برس تک حکمران رہا ۱۵۵۷ء میں ملکہ الزبتھ کے بعد چھیس اول بادشاہ ہوا تب انگلینڈ اور اسکاٹلینڈ میں میل ہو گیا اور نہایت عدل و انصاف کے سبب بادشاہت خوب چمکی اور سلطنت متفقہ کھلانے لگی تب سے اب تک بے کھٹکے بادشاہت ہو رہی ہے اور ظلم و بے انصافی بالکل نہیں ہے عدل اور انصاف اور عیب پروری



اور رعیت نوازی روز بروز زیادہ ہے تعلیم کا رواج بھی اچھی طرح ہو رہا  
لوگ وہاں کے سچے اور دیانت دار اور معشتی ہوتے ہیں مگر اکثر بیخود مزاج  
اور سر دہر ہوتے ہیں۔

### اڑتالیسواں سبق گھڑی کا بیان

گھڑی وہ کل ہے جس سے وقت معلوم ہوتا ہے ہندوستان میں وقت  
معلوم کرنے کی تین ترکیبیں ہیں مگر تینوں میں غلطی اور خرابیاں ہیں ایک  
دھوپ گھڑی جس میں دھوپ کی پہچان سے وقت معلوم ہوتا ہے وہ رات  
اور بدلی میں بالکل بیکار ہے۔ دوسری ریت گھڑی اس میں بالوائک شیشے  
سے دوسرے شیشے میں ایک باریک سوراخ کی راہ سے ایک گندہ میں  
جاتی ہے اس میں کوئی نشان ایسا نہیں ہوتا ہے جس سے منٹ پل وغیرہ  
معلوم ہو اور ایک آدمی اس کو الٹ پلٹ کے لیے ہر وقت نظر لائے  
ہوئے بیٹھا رہے علاوہ اسکے حقوڑے دنوں میں اس کا چھیدالو کی رگڑ سے  
بڑھ جاتا ہے تب وہ بیکار ہو جاتی ہے تیسری پانی کی گھڑی کہ وہ ایک  
کٹورا ہوتا ہے جو پانی میں پڑا رہتا ہے اور اس میں ایک باریک سوراخ کی  
راہ سے جو مینہ ہے میں ہوتا ہے پانی کٹورے میں آیا کرتا ہے جب کٹورہ بھر کر

دوب جاتا ہے تو ایک گھنٹہ خیال کرتے ہیں آسمین بھی وہی قباحتیں میں  
 جو ریت گھڑی میں ہیں یورپ کے عقلمندوں نے دو گھڑیاں ایک  
 کلاک گھڑی دوسری واج اس ترکیبے بنائی ہیں کہ ہر گھڑی کے گول  
 دائرے کے برابر بارہ حصے کر کے ہر ایک حصے کا نام درجہ رکھا ہے  
 اور ان پر گھنٹہ معلوم ہونے کے لیے یہ حروف بطور نشان کے لکھ دیے  
 ہیں جو کوئی ان سے نو نکویا دکر لیتا ہے اسکو گھڑی میں وقت معلوم  
 ہو جاتا ہے۔



اور ہر ایک درجے کے برابر پانچ پانچ حصے کر کے منٹ دریافت کرتے  
 کو ان پر بھی نشان کر دیے ہیں آسمین دو سو بیان بڑی چھوٹی لگا دی ہیں  
 وہ گھومار کرتی ہیں گھنٹے کی چھوٹی سوئی ایک گھنٹہ میں ایک مندرجہ سے



دوسرے بندہ پر یعنی پانچ درجہ پر پہنچتی ہے اور بڑی سوئی منٹ کی انتہی  
 دیر میں بارہون ہند سون یعنی ساٹھ درجون پر گھوم جاتی ہے اور پکے  
 عقلمند دن نے رات و دن کو چوبیس گھنٹوں میں تقسیم کیا ہے اور ہر گھنٹہ  
 کے ساٹھ منٹ اور ہر منٹ کے ساٹھ سکند قرار دیئے ہیں کلاک گھڑی بڑی  
 ہوتی ہے اور اکثر طاق پر رکھی رہتی ہے اور آپ ہی آپ کل کے زور سے  
 گھٹنے گھٹنے پر بجا کرتی ہے بعض گھڑیوں میں ہر گھنٹہ کی سوئی بھی چھوٹے  
 سے دائرے پر گھوما کرتی ہے اس سے سکند کے وقت معلوم ہوتے ہیں  
 واپ چھٹی گھڑی کو کہتے ہیں۔

انچاسواں سبق شہر لندن کے بیان میں  
 شہر لندن انگلینڈ کے بادشاہ کے رہنے کی جگہ ہے آگے اسکا طول  
 و عرض چھ میل تھا اس شہر میں قریب تیس لاکھ آدمی کے  
 رہتے ہیں اور اسکا رقبہ بھی اب بہت بڑھ گیا ہے چنانچہ ہر سال آئین  
 چھتیس میل تک محلے یا بازار بڑھتے جاتے ہیں اس شہر کی آب و ہوا  
 ٹپے شہروں سے اچھی ہے سنہ ۱۷۵۷ء میں یہاں سو آدمیوں میں تین  
 آدمیوں سے بھی کم ضائع ہوتے تھے سنہ ۱۷۵۷ء میں اس شہر میں بارہ ہزار

خان بانی۔ آٹھ ہزار کمار۔ پانچ ہزار کتاب فروش تین ہزار موچی تین ہزار برہمن  
 سولہ ہزار محرر۔ آٹھ ہزار باغبان۔ پانچ ہزار تین سو سنار۔ چار ہزار  
 سات ہزار بھیارے۔ تین ہزار درزی۔ پانچ ہزار گھڑی ساز۔ تین ہزار  
 سوداگر۔ پانچ ہزار حکیم۔ تھے اور ان سب کے نوکر و نو کا ذکر نہیں۔ اسکے  
 علاوہ لندن میں چھ ایسے مقام ہیں جہاں خاص کر کے جہاز و ناپسنا  
 لاوا جاتا ہے اور ان پر سے اسباب اُتارا جاتا ہے اور آئندہ سفر کے  
 واسطے انکی مرمت کی جاتی ہے۔ سولہ امین جو اس تجارت لندن سے  
 اور ملکوں میں بھیجا گیا تھا اسکی قیمت تخمیناً چھتیس کروڑ روپیہ تھی اور جو  
 چیزیں اور ملکوں سے لندن میں آئی تھیں انکی قیمت بھی قریب قریب یہی  
 تھی کیونکہ ہر سرزمین اور ہر ولایت کی پیداوار انکلینڈ کے پاس تخت  
 میں آتی ہے۔ لندن کی ٹکسال جہاں روپیہ پر سکہ پڑتا ہے بڑی خوبصورتی  
 کے ساتھ عمدہ عمدہ ملکوں سے آتا ہے۔ سولہ امین جہاں سے سکہ اس  
 ٹکسال میں ضرب دیا گیا تھا اسکی تفصیل یہ ہے۔

۳۱۱۲۰۰ روپیہ

سکہ طلائی

۲۶۲۵۲۸۰ روپیہ

سکہ نقرئی



سکے تھی

۱۱۴۱۸۰ روپیہ

کل ۶۴۷۹۰۰۰ روپیہ

لندن کا بڑا بنگ گھرا لکھنڈ کا بنگ گھر کہلاتا ہے اس میں آٹھ سو  
 متصدی یا محرر کام کرتے ہیں جنکی تنخواہ سالانہ کم سے کم بیس لاکھ روپیہ  
 ہوتی ہے اسکے سوا اور بنگ گھر بھی لندن میں ہیں جن میں کم سے کم پچاس  
 خاص اور اٹھائیس عام بنگ گھر ہیں جن میں اوگون کا سو پینچ سو رہتا  
 لندن میں کھانے کا بہت بڑا خرچ ہے چنانچہ ہر سال چھینا دو لاکھ چالیس  
 ہزار لاکھ بیڑین - اٹھائیس ہزار بھڑے - سینتیس لاکھ اڑ بھڑ  
 ہزار مرغیان اور اور شہار جانوروں کا گوشت لوگ کھا جاتے ہیں  
 وہاں پانی والوں کی دہل کھینیاں یعنی گروہ ہیں جو پینتیس لاکھ گھروں میں  
 جن میں خزانے اور نل لگے ہیں پانی پہنچاتے ہیں یہ حوض یا خزانے  
 خود بخود پانی سے بھر جاتے ہیں ان فرض قریب ۲۰۵۱۲۹۲ من پانی  
 ہر روز دیا جاتا ہے - لندن میں پانی کے بعد شراب کی قدر ہے خصوصاً  
 بیز یعنی جو کی شراب بہت مستعمل ہے - لندن میں لکڑی کی جگہ کو مستعمل  
 ہے چنانچہ قریب ۱۰۸۰۰۰۰۰ من کو لاسالانہ صرف ہوتا ہے کہ لے کا

صرف سردی کی زیادتی اور کمی کے موافق مختلف ہے۔ اگرچہ لندن بڑا مالدار شہر ہے تاہم ۱۵۶۷ء میں غربا کی اعانت کے لیے ۴۴۴۰۰۰-۱۳۶۰ روپیہ محصول رعایا سے لیا گیا اسی میں سے ۸۷۵۲۰۰۰ روپیہ خرچ ہوا لندن کے ضلع میں ایک خیرات خانہ ہے جہاں غریب رہتے ہیں اور انھیں کھانا اور کپڑا ملتا ہے اور ان کا علاج ہوتا ہے اور یہ سب مفت ہوتا ہے اور غربا کے لڑکوں کو ان کے گھروں پر تعلیم دی جاتی ہے اور وہیں روٹی پکڑا جاتا ہے اور کوئی مفید پیشہ دہن انھیں سکھایا جاتا ہے ہر خیرات خانہ میں ایک شفا خانہ مردوں کے واسطے ہے ایک عورتوں کے لیے ایک مکان مردوں کے واسطے ایک عورتوں کے لیے ایک رہنے کا مکان اور مدرسہ لڑکوں کے لیے۔

بچا سوان سبق لندن کے رہنوں اور مکانات شاہی اور

گرجوں اور پلوں اور شفا خانوں کے بیان میں

لندن میں سات رہنے عوام الناس کی سیر کے واسطے ہیں اور میں محل الملک معظمہ کے ہیں اور پچیس سے زیادہ شفا خانے ہیں محلات تو کچھ ایسے خوبصورت نہیں ہیں لیکن شفا خانے عمدہ ہیں چنانچہ ایک شخص اور کسی



ملک کارہنہ والا لکھا ہے کہ انگلینڈ میں محلات شاہی شفا خانے ہیں اور  
 شفا خانے محلات شاہی ہیں۔ ۱۵۵۷ء میں قریب ۱۳۶۔ اخبار کے  
 لندن میں جاری تھے اُن میں سے سولہ اخبار ہر روز چھپتے تھے لندن  
 میں سب سے زیادہ خوبصورت محل کنگم پلیس ہے اس میں مکہ معظمہ پیدا  
 ہوئی تھیں۔ لندن میں سب سے عمدہ گرجا سینٹ پال ہے یہ قریب  
 ۳۵۰ برس کے عرصہ میں تیار ہوا تھا اس گرجے کی بلندی ۳۰۰ فٹ  
 اور طول مشرق سے مغرب تک ۱۰۵ فٹ اور عرض شمال سے جنوب تک  
 ۷۵ فٹ ہے اور یہ چھرا بنا ہے اور اسکا رقبہ قریب تین بیگہ کے ہے  
 اس گرجے میں بعض بڑے بڑے نامی لوگوں کی قبریں ہیں۔ دوسرا  
 مشہور گرجا خانقاہ وسٹ منسٹر ہے یہ گرجا آٹھویں صدی عیسوی سے  
 پیشتر تھا یعنی بسے بنے ہوئے ہزار برس سے زیادہ ہوئے۔ اس گرجے  
 میں بہت سے شاہزادے اور شاہزادیان دفن ہیں اور ہر روز وہاں نماز  
 ہوتی ہے جن مکاتوں میں پارلیمنٹ کی کچری ہوتی ہے وہ دریا جس کے  
 دونوں کناروں پر واقع ہیں۔ یہ مکان اپریل ۱۵۵۷ء میں بنے شروع  
 ہوئے تھے۔ اس میں ایک وسیع گھڑی کا برج بنا ہے جسکی بلندی ۳۰۰ فٹ

اور اسمین وقت معلوم کرنے کے لئے ایک گھنٹہ لگا ہے جسکا وزن ۲۸ گرام  
 جب اس مکان کے اندر جائے جس میں پہلا محکمہ پارلیمنٹ کا ہوتا ہے تو اسکی  
 رنگ آمیزی اور طلاکاری سے نگاہ میں چکا چوندہ ہو جاتا ہے خاص کر  
 تخت شہی تو سونے چاندی اور جواہرات سے لدا ہوا ہے مگر جواہرات  
 اس مکان میں ہے وہ محکمہ عوام میں نہیں ہے۔ لندن کے وہ باغات  
 جنہیں ہر قسم کے جانور رہتے ہیں دیکھنے کے قابل ہیں کہ دنیا میں جتنے عمدہ  
 یا عجیب جانور ہیں ان میں سے اکثر ان باغات میں ہیں۔ لندن میں ایک  
 میس برنول ہن سب سے بڑے پل کا طول ۹۰۴ فٹ ہے اور عرض ۳۵  
 فٹ اور اسکا بیج کا دور ۱۵۰ فٹ کشادہ ہے اسمین پانچ درہن اور  
 اسکی تعمیر میں دو کروڑ روپیہ صرف ہوا تھا۔ لندن میں بارہ قید خانے  
 ہیں ان میں سب سے مشہور قید خانہ ہو کیٹ ہے اور وٹس یا بارہ  
 ریلین ہیں ۴۳۱۲ چھوٹی ڈاک گاڑیاں اور ۱۸۹ بڑی ڈاک گاڑیاں  
 ہیں ہر چھوٹی گاڑی میں دو آدمی مع اسباب جا سکتے ہیں اور فی میل چار آنہ  
 کرایہ دینا پڑتا ہے اور ہر ایک بڑی ڈاک گاڑی میں کوئی ۲۳ آدمی سا  
 سکتے ہیں اور اسمین آدمی چھ میل دو آنہ کرایہ دیکر جا سکتا ہے چنانچہ فقط



اسکے سوداگروں میں سے ایک جماعت نے ایک ہفتہ میں ۸۰۸۱۰ روپیہ  
 کمایا۔ انگلستان کے عجائب خانہ کا ذکر بھی ضرور ہے اس عجائب خانے  
 میں ایسے ایسے قدیم زمانے کی چیزیں جمع ہیں جنکا مثل نہیں ہے اور ایک  
 عالیشان کتب خانہ اسمیں ہے اس کتب خانہ میں قریب چھ لاکھ کتابکی ہے  
 اور ہر سال تیرہ ہزار کتابیں بڑھتی جاتی ہیں اور ایک بڑا سا پڑھنے کا کمرہ  
 بنا ہے اسمیں مناسب اسباب رکھے ہیں اور سب کتابیں ایک فہرست میں  
 لکھی ہیں۔ سوداگری کی آسانی کے واسطے لندن میں زمین کے اندر ریل  
 گاڑی بنائی گئی ہے اسمیں شب و روز گیس کی روشنی رہتی ہے اور  
 اسکے اندر تازی ہوا جانے کے ذریعہ اچھا کیئے ہیں اور زمین کے اندر  
 ایک پارسل کہنی یعنی کتابیں وغیرہ لیجانے کی ڈاک کے سوداگر ہیں  
 جنکی گاڑیاں فقط ہوا کے زور سے چلتی ہیں۔

### نظم

نیک کے جی میں بدی آئی نہیں  
 ناشپاتی سے پھلے کیونکر چنار  
 آم کیکر میں لگیں کس طرح سے

جس طرح بدی جاتی نہیں  
 اینب میں ہرگز نہیں لگتے انار  
 سیب میں گول پھلین کس طرح سے

بڑ میں کب انگوڑ کے خوشے لگیں  
 دیکھ رنگین ہے بری کا بد اثر  
 سچ تو ہے انسان انھیں کا نام ہے  
 جان پر اپنی ہی دُکھ لیتے ہیں وہ  
 اور ایک انسان ہیں ہم رو سیاہ  
 رحم آتا ہی نہیں جسلا بھی  
 رات دن تن پروری کی فکر ہے  
 ہمسے روز و شب میں ہے لاکھوں کو  
 شرم کر افعال بد سے اے عزیز  
 ایک دن آخر کو مرنا ہو یگا  
 کر لے نیکی جتنی تجھے ہو سکے  
 وہ جو ہیں انسان ہی ہے انکا کام

بیر پیل میں بھلا کیونکر پھلین  
 نیک نیکی کا ہے پھل اے خیر  
 رحم کھانا جن کا دائم کام ہے  
 کب اذیت اور کو دیتے ہیں وہ  
 و مبدم کرتے ہیں جو بے گناہ  
 اپنی خاطر مارتے ہیں لاکھ جی  
 اور کا غم کھائیں ہم کیا ذکر ہے  
 کچھ نہیں پایا کسی نے جسے شکہ  
 کون سے دن آئیں گی تجھ کو تیر  
 بلع دنیا سے گزرنا ہو یگا  
 نیکوں کا تخم بوگر ہو سکے  
 یاد رکھ رنگین یہ نکتہ و السلام

سچے دوست کی پہچان

دوست جانی کے ہیں تیرے سچ بتا  
 سب مہیا ناز و نعمت ہے مجھے

ایک نے پوچھا کسی سے بر ملا  
 بولا وہ اتنا فراغت ہے مجھے



<p>پوچھ یہ مت کون تیرا دوست ہے جب خدا کا کردہ تنگی آئیگی گوں پر اپنی دوست ہو جائیں خود عرض جو دوست وہ ہے وہ نہیں ہے جی سے تیرا آشنا جیسا کہ تیری عرض اُس سے ہے یا</p>	<p>آج تو دشمن بھی میرا دوست ہے بات یہ تب امتحان ہو جائیگی جو کہے تو وہ بجا لاتے ہیں سب بھولی موت دوستی پر اسکی تو وہ تو ہے اپنی عرض کا آشنا تب تک تو ہے وہ تجھ سے نثار</p>
---	--

### چار چیزوں سے ڈرنا چاہیے

<p>چار چیزوں کو نہ تھوڑا جانو ایک تو ڈریو بہت سا لگ سے کیونکہ اک دم میں یہ کا فر ناگما دوسرے دکھ بیٹے ہو ہر چند کم کم ہو گوازار پر اصلاً کہیں تیسرے پھر خوف کرنا قرض سے ایک دم ہی قرض ہو یا لاکھ ہو چوتھے عاجز ہووے گو اپنا عدد</p>	<p>عرض یہ میری ہے اسکو دیکھو خوف کیجھو اسکی اندک لاگ سے پھولک دیتی ہے کہاں سے تاجمان دور دل سے کیجھو اسکا غم اسکو بڑھتے دیر کیجھ لگتی نہیں جانو اسکو زیادہ فرض سے دہرین مقروض کی کب سا کہ ہو ہو جو یامین نہ اُس سے ایک مو</p>
---	---

جی مین اُسکو جانو سبے کڑا  
ینک وید سے اپنے ہوا گاہ تو

بچھو سب پہلو انون سے بڑا  
چل نہ اندھون کی طرح سے راہ تو

### تعریف صفائی

صفائی عجب چیز دنیا میں ہے  
خصوصاً صفائی جسم و مکان  
کشادہ و روشن مکان چاہیے  
ہر اک شے وہاں پاک و شفاف ہو  
ہو اکا گزر اُس میں ہر بار ہو  
غرض ایسی حکمت سے تعمیر ہو  
ہو امین نقص نہ آوے ذرا  
کثافت سے گندہ رہیگا جو گھر  
رطوبت بھی ہے موجب گندگی  
بہت صاف اور ستھری پوشاکی  
اگر قدرت بھی نہ ہو اس قدر  
تو لازم ہے پوشاک دھویا کرے

صفائی سے بہتر نہیں کوئی شے  
بہت فرض انسان کو ہے ہر ان  
لطافت نفاست وہاں چاہیے  
بدر رو بھی اُسکی بہت صاف ہو  
نہ چارون طرف بند دیوار ہو  
نہ حسین کثافت کی شبیہ ہو  
کہ ہے باعث فرحت دل ہو  
تو وہاں ہو گا میسا ریون کا گندہ  
کہ ہوتی ہے جس سے پر اگندگی  
نہ حسین کہین میل اور خاک ہو  
کہ بدے وہ ہر دم لباس دگر  
نہ اُسکو بدن میں بھگدیا کرے



پسینا جو رہتا ہے پوشاک میں عرض نہ رہے امکان صفائی ہے اگر ہو تو کچھ غیر خوشبو نہو	تو آخر کو ہوتا ہے دم ناک میں کہ ہر طرح اُس سے بھلائی ہے نہ خوشبو ہو بدبو بھی ہر سو نہو
--	--

### حقوق استاد

ہے مان باپ کے بعد اے باوفا یہ لازم ہے تجکو بس اے نیکام دل و جان سے رہ انکا خدمت گزار جو ہو حکم استاد ذیجاہ کا منو اسکی خدمت سے ہرگز ملو جو تو اسکی خدمت بجا لایگا جو ہو جائے تو صاحب مال و زر تصدق سے اُسکے ہوا بالکمال زمانے کی یہ جاہ و شمت تجھے ملیں اہل خدمت کو جتنے خطا لے جسقدر علم سے تجھ کو نام	زیادہ سمجھوں سے حق استاد اطاعت سے غافل نہو صبح و شام اطاعت کر انکی تو لیل و نہار ہمیشہ سر و چشم سے لاجبا کہ تا علم و دولت تجھے ہو حصول تو خادم سے محترم ہو گیا یہ لازم ہے استاد کی لے خبر اُسی کے تصدق سے پایا مال ملی ہے فقط فیض استاد سے وہ ہے فیض استاد عالیشان سمجھ فیض استاد عالی مقام
---	---

## صبح اٹھنا

صبح کا اٹھنا نہایت خوب ہے  
 رحمتِ رب صبح ہوتی ہے نصیب  
 ہوتی ہے اس سے طبیعت بھی بال  
 نور کے تڑکے سے اٹھو جان من  
 دن چڑھے تک سونا کچھ اچھا نہیں  
 اسطرح کے لوگ ہو جاتے ہیں سست  
 وشل بچے تک جا گئے شب کو مذم  
 اٹھ گھنٹے روز سونا ہے بہت  
 مان اگر کوئی ضروری کام ہو  
 ایسے موقع پر اجازت ہے تمہیں

دیر تک سونا بہت معیوب ہے  
 تھکو تھلا تا ہوں یہ نکتہ عجیب  
 دور ہو جاتے ہیں سب کے لال  
 صبح کا تم یا در کھو یہ سخن  
 اسکی عادت ڈالنا اچھا نہیں  
 ہوتے ہیں بیمار جو ہوں تندست  
 بعد اسکے سوئے شب بھر تمام  
 بس یہی معمول اچھا ہے بہت  
 جسکے باعث دیر میں آرام ہو  
 دیر تک جاگو کہ عادت ہے تمہیں

## فضول خرچی

ایک امیق نے مال و زر پایا  
 عمر اپنی تو ساٹھ سال کی ہے  
 اس سے بہتر ہے فوب چکھون مال

پس خیال اسکے دل میں آیا  
 اور کچھ اتنا نہ مال کی ہے  
 جیتے جی اپنے کچھ نہ رکھوں مال



<p>کیا مری قبر میں وہ رکھیں گے          خوب دل کھول کر وہ کھانے لگا          مال اڑانے میں یہ ہوا بے رحم          ساری دولت پہ پڑ گیا پانی          جیسا تھا دیا ہو گیا محتاج          کیا ہوا میرا مال وزیر افسوس          اور کیا کیجئے کسی کا گلا</p>	<p>ورنہ سب غیر لوگ چکھیں گے          یہ سمجھ کر وہ مال اڑانے لگا          مال مفت اور دل بڑا بے رحم          تھوڑی مدت میں سب ہوا فانی          کوڑی کوڑی کو وہ ہوا محتاج          کرتا تھا اپنی عقل پر افسوس          بیوقوفی کا یہ نتیجہ ملا</p>
--	--

### غفلت

<p>کر تو اسکی دوا بہشیاری          اسکو دم لینے کی نہ مہلت دے          اُنسے غفلت ہے باعث زاری          سیر ملک عدم دکھائینگے          ہو گا آخر کہ وہ بہت بدنام          اسکو رہتا ہے ساری عمر لال          رنج دل سے کبھی نہیں جاتا</p>	<p>جسکو لاحق ہو کوئی بیماری          زہر غفلت ہے اپنے دشمن سے          ہے برابر عدو و بیماری          اپنا و تابو اگر یہ پائینگے          جو کرے گا بغیر سوچے کام          جسکو انجام کا نہیں ہے خیال          بجز افسوس کچھ نہیں پاتا</p>
---	--

## علم سے ادنیٰ اعلیٰ ہو جاتا ہے

آبرو پاتا ہے ادنیٰ علم سے  
 پست کو عالی مکان کرتا ہے علم  
 محفل آراے زمانہ علم ہے  
 فرح بخش مفلس بد حال ہے  
 اپنے بیٹے کو کسی مزدور نے  
 مدرسے میں بھیجا پڑھنے کے لیے  
 پڑھنے میں کوشش سپر کرنے لگا  
 بھاگتا تھا کھیل سے وہ ذی شعور  
 مدرسہ میں پیشتر آتا تھا وہ  
 سعی سے تحصیل کے آرام تھا  
 شوخی کے نزدیک وہ جاتا تھا  
 عظمت استاد تھی مد نظر  
 تھی طبیعت میں بھی غیبت ہمدرد  
 ذوق سے کھا لیتا تھا وہ ہوشیار

قطرہ نجاتا ہے دریا علم سے  
 ہرزہ میں کو آسمان کرتا ہے علم  
 قدر افزاے زمانہ علم ہے  
 اس بیان پر یہ حکایت الٰہیہ  
 بینوا و مفلس و مجبور نے  
 عزت و حرمت کے پڑھنے کے لیے  
 سعی ہر شام و صبح کرنے لگا  
 لڑکوں سے رہتا تھا ہر دم دوردہ  
 بعد سب کے اپنے گھر جاتا تھا وہ  
 یاد کرنے سے سبق کے کام تھا  
 لڑکوں کی جھلی کبھی کھاتا نہ تھا  
 جانتا تھا رتبہ میں مشل پدر  
 جیسا کھانا اسکو دیتا تھا پدر  
 کرتا تھا خوش ہو کے شکر کر دگار



<p>             سب کتابیں چند دن میں پڑھ گیا              الغرض اُستاد کامل ہو گیا              خط بھی اپنا صاف اُسے کر لیا              ایک دن آیا براے امتحان              اپنے دل میں خوش ہوا حاکم کمال              ساتھ اپنے محکمہ میں لے گیا              تاج عزت اُسکے سر پر دھردیا              پرورش سے کر دیا بار و زگار              وہ پسر مزدور کا بس الدار              پا گیا وقت بہت سرکار سے              گھر میں چین آٹھون پہر کرنے لگا           </p>	<p>             کچھ دنوں مصروف وہ ایسا رہا              ہر طرح کا علم حاصل ہو گیا              مشق کی اس مرتبہ صبح و مسا              کوئی حاکم مدرسہ میں ناگمان              اُسکی استعداد کا دیکھا جو حال              مہربان اُس پر ہوا حد سے سوا              گوہر حرمت سے دامن بھر دیا              دیکھ کر اُسکو لیلیٰ و ہوشیار              پس لیاقت سے ہوا انجام کا              رفتہ رفتہ طالع بیدار سے              عمر راحت میں بسر کرنے لگا           </p>
--	--

رضاء مولیٰ از ہمہ اوست

<p>             کہا جا کے رو رو یہ مضمون پاس              کرو کوئی بہر خدا بندہ سبست              دوالا کے معقول سی اسکو دی           </p>	<p>             کوئی شخص ہو نچا رسطو کے پاس              مجھے آٹھ دن لئے جاری ہیں دست              یہ شکر ارسطو نے با صد خوشی           </p>
--	--

کہا اس دوا کو اگر کھاؤ گے  
دوا کھائی وہ الغرض کے گھر  
ہو یا فائدہ جب نہ اُس سے ذرا  
دوا کیا نہ تھی یاد کوئی تجھے  
تجھ بے تو ایسا دانائے دہر  
مگر اس مرض کی نہ نکلی دوا  
وہ بولا دوا کا نہیں کچھ قصو  
وہی پھر دوالے کے با صلال  
وہ آب روان یک بیک تھم گیا  
کہا تو نے دیکھا دوا کا اثر

شفا شام تک آج ہی پاؤ گے  
کہ تا فائدہ کچھ ہو پیش نظر  
کہا پھر اس سطر سے یہ ماجرا  
ہوے اور بھی دست جاری مجھ  
ترے علم و حکمت سے وہ ہے شہر  
جو چاہوں میں تجھ کو کوں نہ روا  
فقط ہے مقدر کا تیرے فتور  
کسی جا پہ دی لا کے پانی ٹال  
وہیں برف کی طرح سے جم گیا  
یہ تاثیر ہے اسکی پیش نظر

## نوکر کا بیان

ملازم نہ رکھو جو بہ طریق  
جو مکار و مغرور ہو آدمی  
جو خود جان سے اپنی مجبور ہو  
نہ ایسے بھی معذور سے کام لے

اگرچہ وہ کیسا ہی ہوئے لائق  
نہ سمجھو اُسے لائق خادمی  
کہ وہ دائم المرض رنجور ہو  
مگر اُس سے خوش ہو تو آرام دے



## فرہنگ کتاب تعلیم البندی حصہ دوم

لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
باب الالف			
ع- اصطلاحی	صلاح- نیکی	نسب اصطلاح	وہ معنی جو کسی فن خاص سے مخصوص ہوں مثلاً لفظ کے معنی اعلیٰ پھینکنا ہے لیکن علم نجومین اسکے معنی یہ ہیں کہ جبے انسان لفظ کرے یعنی برے پس یہ دوسرے معنی لفظ کے اصطلاحی ہوئے۔
ع- اقبال	قبل- آگے	آگے آنا	نصیب داری خوش قسمتی دولت حثمت جیسے آج کل انگریزوں کا اقبال ہے۔
ع- اضافہ	ضیف- میل یا ایک چیز کو دوسری	نسبت دینا بڑھانا زیادہ کرنا۔	
ع- اسلوب	رعبت کرنا	چیز کو طرز و نسبت	
	اسلوب- لیجانا اور طریق	ڈھنگ- طور- طرز- انداز- جیسے	
	آہستہ چلنا	انگریزوں کی سلطنت کا اسلوب اچھا	

لفظ	مشق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
ع۔ اعلیٰ	علو۔ بلندی	سب سے بلند	سب سے زیادہ۔ بلند مرتبہ۔ ذی عرب
اوپنچائی۔	سب سے اونچا	صاحب حکومت۔ جیسے صاحب چپ	کشمیر حکام اودھ میں سب سے اعلیٰ میں
ع۔ ابوالنصو	ابو۔ باپ۔ ال۔ باپ منصور کا۔	وزیر شاہ مدلی و بانی ریاست اودھ	تعریف کا ہے۔ یعنی صاحب نعت و والد نواب شجاع الدولہ بہادر کا
منصور۔ مدد کیا و فتح و فیروزی لقب ہے۔	گیارہ از نصر۔ مدد		
ع۔ صف الدولہ	آصف۔ حضرت مدبر و منتظم	از بیکہ آصف ابن برخیا نہایت عاقل و مدبر تھے لہذا فارسی میں آصف و درقان	اس حکم کو کہتے ہیں جو بہت عمدہ و صفا فرست ہو اور نواب آصف الدولہ نواب شجاع الدولہ بہادر کے بیٹے تھے اور ان کا نام میرزا امانی تھا۔
سلیمان کے وزیر کا سلطنت	نام تھا۔ ال۔ نصیر	کا ہے۔ دولہ۔ سلطنت۔	ع۔ اصالت اصل جڑ بنیاد
			شرافت قوم۔ ذات کا اچھا ہونا جیسے



لفظ	مشتق سے	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
			یہ گھوڑا یا یہ تلوار اچیل ہے۔
<b>باب الباء</b>			
ع۔ بحر الکابل	بحر سمندر کابل	سُست بننے والا	یہ سمندر اقلیم ہیشیا و امریکا کے درمیان
	سُست	سمندر	مین واقع ہے۔ اور چونکہ بحین تلاطم
			امواج نہیں ہے لہذا بحر الکابل کہلاتا ہے
ع۔ بحر ظلمات	بحر سمندر ظلمات	تاریک سمندر	چونکہ بسبب گہرے ہونے اور کالی
	جمع ظلمۃ تاریکی		و غیرہ کے اس دریا کا پانی سیاہ ہے
	انہیہ		لہذا اسے بحر ظلمات کہتے ہیں۔
ع۔ بر مطلق	بر خشکی مطلق	عام یا غیر قید	بر مطلق وہ طبقہ زمین ہے جو
	از اطلاق قیدی		بہت بڑا ہو۔
	کور ہا کرنا اطلاق		
	از مطلق شتر		
	بے ہمار۔		
ع۔ برق		صاعقہ	بجلی

لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
ع۔ تقریب	قرب۔ نزدیکی	نزدیک کرنا	باب التاء شادی۔ بیاہ۔ محفل۔ جیسے نواہب کے یہاں آج کچھ تقریب ہے۔
باب الدال			
ع۔ دارالسلطنت	دار۔ گھر۔ ال	حکومت کی جگہ	وہ شہر ہے جہاں بادشاہ رہتا ہے اور اُسے پائے تخت اور دارالخلافت بھی کہتے ہیں۔
ع۔ دائم نہیں	دوام۔ ہمیشگی۔	ہمیشہ کو قیہ	یہ ایک منزلے قانونی ہے کہ جو مجرم کوئی بڑا گناہ کرتا ہے وہ عمر بھر قید کیا جاتا ہے۔
ع۔ رفاقت	رفیق۔ نرمی کرنا	رفیق۔ ہمسفر	وفاداری خلوص محبت جیسے گھوڑا



لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
	و مدد کرنا		بڑا رفیق جانور ہوتا ہے۔

## باب اسین

ع۔ سبحان اللہ سبحان۔ خدا کو بے سخت سبحان اللہ	یہ جملہ اردو میں تعجب یا تعریف کے مقام پر مستعمل ہوتا ہے جیسے سبحان اللہ کیا پاک جاننا۔ ال۔ پاک جانتا ہوں	سبحان اللہ کیا تعریف کا ہے۔ میں خدا کو بہت	صورت ہے۔ سبحان اللہ کیا خوب اور خدا پر بیشتر پاکی سے۔ بات فرمائی۔
---	---	--	---

## باب اشین

ف۔ شاہ خاؤ۔ شاہ۔ بادشاہ آفتاب	شاہ خاور میں اضافت توصیفی یا بیانی ہے۔ یعنی وہ آفتاب جیسا بادشاہ ہے فارسی میں یہ آفتاب کا نام ہے۔	ع۔ شرف نفس۔ شرف۔ بڑائی نفس کا	نفس کی بڑائی بڑی۔ شجاعت۔ جہانت۔
خاور و بحر شیعہ	آفتاب۔ سوچ	نفس نامہ وہ جو ہے جو آدمی کو بڑا	پیر آمادہ کرتی ہے

لفظ	مشتق منه	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
<b>باب العین</b>			
ع۔ عراقی	عراق۔ لیستی	وہ ملک جو ریا	اسپ عراقی وہ گھوڑا ہے جو عراقی
		فرات اور دجلہ	میں پیدا ہوا ہو۔ یا عراق سے آیا ہو۔
		کے کنارے پر	
		شہر عیوان و	
		موصل و قادسیہ	
		و حلوان کے	
		درمیان میں	
		واقع ہے۔	
<b>باب الفاء</b>			
ع۔ فصاحت	فصح۔ بات کا	خالی ہونا کلام کا	شیریں سخن۔ لطافت کلام۔ کلام میں
	کشادہ و درست	ششور و آید	الفاظ صحیح و عمدہ ہونا۔ نہ روانہ
	ہونا۔		و تفصیل الفاظ نہ ہونا۔



لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
باب السیم			
ع۔ مخسج	خروج نکلنا	نکلنے کی جگہ	مخرج حرف۔ وہ عضو ہے جس سے وہ حرف نکلتا ہے جیسے عین کا فخرج حلق ہے ز کا خسج نوک زبان ہے
ع۔ مراد	روٹ۔ ایک شخص دو سر	باہم روٹ یعنی پس پیش	جو دو لفظ ایک معنی رکھتے ہوں وہ مراد کہلاتے ہیں جیسا کہ عین اور چشم مراد لفظ ہیں کہ دونوں کے معنی آنکھ ہیں۔
ع۔ منعقد	عقد۔ بانہضنا بندھا ہوا		منعقد ہونا۔ جمع ہونا جیسے جلسہ منعقد ہوا۔ یا شادی کرنا۔
ف۔ مہریر	مہر۔ آفتاب	چکنے پچکانیوا	آفتاب عالم کتاب۔ شمس معنی۔
	میرزا نارة	آفتاب۔	
	چکانا نارة از نور۔ روشنی ملک		

لفظ	مشق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
ع۔ مسواک	سواک۔ دہنت	دانت صاف	مسواک جسے ہندو توٹون کہتے ہیں۔
ع۔ صاف کرنا۔	صاف کرنا۔	کرنے کا آلہ	
ع۔ ملمع	تلخیص چمکانا۔	چمکایا گیا	تانبے وغیرہ پر چاندی یا سونا چڑھانا
	از لمع چمکانا۔		
ع۔ ممالک	جمع ملکات از	مقام بادشاہی	سلطنت۔ ملک۔ ولایت۔
	ملک بادشاہی		
ع۔ مخور۔	تخمیر الماء۔ پانی	کھارے کا ٹوٹ	وہ خط جو ایک قطب سے دوسرے
	گھوم گیا۔	کا تیر۔	قطب تک گیا ہے اور برہمپر
			زمین گھومتی ہے۔
ع۔ منزلت	نزول۔ اترنا	اُترنے کی جگہ	قدر۔ عزت۔ درجہ۔ مرتبت۔
ع۔ مرادی	ارادہ۔ چاہنا۔	چاہا گیا۔	معنی مرادی اُسے کہتے ہیں کہ لفظ کے
			معنی درحقیقت کچھ ہوں لیکن مراد کچھ اور۔
			معنی بے ہون جیسے غم نام سے جسکے
			اصلی معنی شیریں مروبہ اور مراد لیس۔



لفظ	مشتق منه	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
ع-میب	همیت - ڈر	ڈرانے والا	خوف ناک - وعیب دار - ڈرونا -
باب الواو			
ع-ولادت	ولد و پیدائش	+	یوم یا تاریخ ولادت جس روز یا جس تاریخ کوئی پیدا ہوا -
